

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

زہر عشق

زمل نور

میہر ہمیشہ سے ہی ایک الگ سی لڑکی تھی۔ بچپن میں، جب وہ چھ سال کی تھی، اُس کے دوست بس احمر کی بہنیں تھیں۔ ان کے علاوہ، وہ کبھی کسی اور کے ساتھ گہرے تعلقات نہیں بناتی تھی۔ اس کا ماننا تھا کہ زندگی بس ایک ڈرامہ ہے، اور محبت صرف فلموں تک ہی محدود ہے، حقیقت میں نہیں۔ جب میہر کے خاندان نے گاؤں سے شہر منتقل ہونے کا فیصلہ کیا، تو وہ اس تبدیلی کو خوشی سے قبول کر رہی تھی،

لیکن اس کے دل میں ہمیشہ ایک خلا رہا۔ www.kitabnagri.com

شہر میں آکر، وہ اور اس کی فیملی چھ سال تک یہاں رہنے کے بعد واپس گاؤں واپس آ گئے۔ جب وہ بارہ سال کی ہوئی، اُس کی ملاقات ایک پرانی دوست، رمین سے ہوئی، جس کے ساتھ وہ بچپن میں اکثر کھیلتی تھی۔ لیکن وہ کبھی بھی رمین کے گھر نہیں گئی تھی۔ وہ ہمیشہ اپنی الگ دنیا میں گم رہتی تھی۔ تب

Posted On Kitab Nagri

تک، میہر کو یہ بھی نہیں پتہ تھا کہ رین اور ایمان کی زندگی میں کون کون ہے۔ وہ بس اپنے دائرے میں خوش تھی۔

ایک دن جب رین نے میہر کو بتایا کہ اس کا ایک بھائی بھی ہے، تو میہر کی آنکھوں میں ایک سوال اُٹھا، لیکن وہ کچھ نہیں کہہ پائی۔ اُسی دن، میہر نے پہلی بار رین کے بھائی احمر کو دیکھا، اور اُس کا دل دھڑکنے لگا۔ وہ ایک نیا احساس تھا، جسے میہر پہلے کبھی نہیں جانتی تھی۔

ریان، جو کہ میہر سے پانچ سال بڑا تھا، اُس کے ساتھ ایک ہی کلاس میں پڑھنے آیا۔ ریان اور میہر کی ملاقات کے بعد، وہ روزانہ کلاس میں ایک دوسرے سے زیادہ بات کرنے لگے۔ پہلے تو یہ معمولی باتیں تھیں، لیکن آہستہ آہستہ وہ ایک دوسرے کے قریب آنے لگے۔ میہر نے ہمیشہ اپنے دل کو سنبھال کر رکھا تھا، مگر ریان کے ساتھ وقت گزارنا، اس کی مسکراہٹ کو دیکھنا، اور اس کی باتوں کو سننا، سب کچھ مختلف محسوس ہونے لگا تھا۔ <https://www.kitabnagri.com>

www.kitabnagri.com

”

ایک دن، جب میہر اور ریان کا سامنا اپنے کلاس کے بعد ہوا، ریان نے اچانک میہر کو ایک تحفہ دیا۔ یہ ایک خوبصورت کتاب تھی، جس پر "زہر عشق" لکھا ہوا تھا۔ میہر نے کتاب کو تھام کر ریان کی طرف دیکھا، اور اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تمہارے لئے ہے، میہر۔" ریان نے نرمی سے کہا۔

میہر نے کتاب کو کھولا، اور اس میں ایک تحریر ملی، جو ریان نے خود لکھی تھی:

"جب دل کے راستے میں محبت کا زہر اتر جائے، تو زندگی کا ہر رنگ بدل جاتا ہے۔ محبت کے زہر میں

ڈوبنا، ایک نیا تجربہ ہے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ زہر ہمیں خود میں گم کر دیتا ہے۔"

میہر کے دل میں ایک عجیب سا درد اٹھا۔ کیا ریان اُس کی طرف کوئی اشارہ دے رہا تھا؟ کیا وہ بھی اُسی محبت میں مبتلا تھا جس میں کئی سال پہلے وہ خود محسوس کر رہی تھی؟

اس کتاب کے ذریعے، ریان نے اپنے دل کی بات میہر تک پہنچادی تھی، لیکن کیا میہر اُس کے دل کی زبان سمجھ پائے گی؟ یہ سوال اب اس کے دل میں پیچیدہ ہو گیا تھا۔

میہر نے کتاب کو بند کر کے ریان کی طرف دیکھا، اور پھر فوراً نظریں جھکا لیں۔ دل میں ایک ہلچل سی مچ گئی تھی۔ وہ نہ تو خوش تھی، نہ ہی غمگین، بس ایک عجیب سی کیفیت میں مبتلا ہو گئی تھی۔ ریان نے اس کی خاموشی کو محسوس کیا، اور تھوڑا سا ہنستے ہوئے کہا، "کیا تم نے پڑھا؟"

میہر نے سر ہلایا اور پھر آہستہ سے کہا، "ہاں، میں نے پڑھا۔"

ریان کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی، جیسے وہ جانتا تھا کہ اس کا اشارہ اب میہر سمجھ چکی ہے۔ "تمہیں یہ کتاب پسند آئی؟" ریان نے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ... بہت خاص ہے، ریان۔" میہر نے آہستہ سے کہا، اور پھر ایک لمحے کے لیے دونوں خاموش ہو گئے۔ میہر کو لگ رہا تھا کہ اس کے دل کی دھڑکن اتنی تیز ہو گئی ہے کہ ریان بھی شاید سن سکتا ہے۔

"میرے لیے تمہاری خاموشی سب سے زیادہ اہم ہے، میہر۔" ریان نے اچانک کہا، اور میہر کے دل میں ایک عجیب سا اُتھل پُتھل ہونے لگی۔ "تمہاری مسکراہٹ، تمہارا انداز، سب کچھ مجھے پسند آتا ہے۔" <https://www.kitabnagri.com>

میہر کو ایسا لگا جیسے اس کے سامنے دنیا رک گئی ہو، اور وہ صرف ریان کی باتوں میں گم ہو گئی ہو۔ وہ جانتی تھی کہ یہ محبت کی پہلی جھلک ہے، لیکن دل میں یہ خوف بھی تھا کہ کہیں یہ پھر سے زہر عشق کا آغاز نہ ہو جائے۔

"ریان... میہر نے نرمی سے کہا، "کیا یہ محبت ہے؟"

ریان کی آنکھوں میں ایک گہرا راز چھپا تھا، جیسے وہ کچھ کہنا چاہتا ہو، مگر الفاظ کی کمی تھی۔ "ہاں، یہ محبت ہے، میہر، مگر ہمیں یہ سمجھنے کے لیے اپنے دل کی بات سننی ہوگی۔"

میہر کا دل مزید تیز دھڑکنے لگا۔ وہ جانتی تھی کہ اس سفر کا آغاز ایک نئی پیچیدگی سے ہو رہا ہے۔ کیا وہ اس محبت میں کھو جائے گی؟ یا پھر وہ اس زہر عشق سے بچ پائے گی؟

"تمہاری آنکھوں میں کچھ ایسا ہے جو مجھے کھینچ رہا ہے، میہر،" ریان نے آہستہ سے کہا، اور پھر دونوں کی نظریں ایک دوسرے میں گم ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لمحہ، یہ احساس، سب کچھ اتنا پیچیدہ تھا کہ میہر کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کا دل کیا چاہتا ہے۔ لیکن ایک بات وہ ضرور جانتی تھی۔ کہ دوبارہ محبت کے راستے پر قدم رکھنے سے پہلے، اُسے بہت کچھ سمجھنا اور فیصلہ کرنا ہو گا۔

میہر کی نظریں ابھی تک ریان کی آنکھوں میں جمی ہوئی تھیں، جیسے وہ کسی دوسرے جہان میں کھو گئی ہو۔ اس کا دل تو جیسے دھڑکنا بھول گیا تھا، مگر دماغ میں ایک سوال گونج رہا تھا، "کیا یہ سچ ہے؟ کیا یہ محبت ہے؟"

ریان نے اس کی خاموشی کو اور گہرا سمجھا اور آہستہ سے اس کے قریب آتے ہوئے کہا، "تمہاری خاموشی کا مطلب ہے کہ تم نے جو میں کہا وہ سمجھا۔"

میہر نے ہونٹوں پر ناخود ساختہ مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا، "تمہاری باتوں میں کچھ ایسا ہے جو مجھے گھیر لیتا ہے، مگر میں... میں ڈرتی ہوں، ریان۔"

ریان نے اس کی باتوں کو غور سے سنا، پھر ایک لمحے کے لیے نظریں جھکائیں، جیسے کچھ کہنا چاہتا ہو مگر نہ کہہ پائے۔ پھر اس نے میہر کے ہاتھ کو دھیرے سے تھاما، اور کہا، "تم ڈرو مت، میہر۔ ہم دونوں ایک ہی راستے پر چل رہے ہیں۔ اس راستے پر چلتے ہوئے ہمیں جو بھی مشکل آئے گی، ہم دونوں ساتھ ہوں

گے۔ <https://www.kitabnagri.com>

Posted On Kitab Nagri

میہر کا دل ایک لمحے کے لیے رک سا گیا۔ وہ جانتی تھی کہ وہ ریان پر پورا اعتبار نہیں کر سکتی، کیونکہ اس کی زندگی میں پہلے ہی اتنی مشکلات اور دھوکے آچکے تھے۔ لیکن ریان کی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا جو اسے اس کی باتوں پر ایمان رکھنے کی کوشش کرنے پر مجبور کر رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"میہر نے پھر ریان کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا، "کیا یہ واقعی محبت ہے؟"
ریان نے گہرا سانس لیا، اور پھر میہر کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا، "ہاں، یہ محبت ہے، میہر۔ لیکن
اس محبت کا راستہ اتنا سیدھا نہیں ہوتا۔ ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔"
"پھر ہم کیا کریں گے؟" میہر نے پوچھا۔

"ہم لڑیں گے، میہر۔ ہم وہ سب کچھ کریں گے جس سے ہم اپنی محبت کو بچا سکیں۔" ریان نے اس کے
ہاتھ کو مضبوطی سے تھامتے ہوئے کہا۔

میہر کا دل ایک نئی امید سے بھر گیا۔ اس کی آنکھوں میں ایک چمک آگئی، جیسے اس نے ایک نئی روشنی
دیکھی ہو۔

ریان نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "یہی بات تو مجھے تم سے پسند ہے، میہر۔ تمہیں
کبھی ہارنے نہیں دینا۔"

لیکن میہر کے دل میں ایک سوال ابھی تک باقی تھا۔ کیا ریان کا یہ وعدہ سچا ہو گا؟ کیا وہ اس کا ساتھ دے
پائے گا؟ یہ راستہ اتنا آسان نہیں تھا، اور دل میں ایک خوف تھا کہ کہیں یہ زہر عشق اس کی زندگی میں
اتنا گہرا نہ ہو جائے کہ نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو۔

Posted On Kitab Nagri

ریان اور میہر کے درمیان خاموشی ایک پل کے لیے گہری ہو گئی، لیکن اس خاموشی میں وہ سب کچھ تھا جو وہ الفاظ میں بیان نہیں کر سکتے تھے۔ ریان نے آسمان کی طرف دیکھا، جہاں چاند اپنی روشنی بکھیر رہا تھا، اور پھر آہستہ سے بولا، "میہر، محبت کا مطلب صرف خوشیاں نہیں ہوتیں۔ یہ درد، قربانی اور خود کو کسی کے لیے بدلنے کا نام بھی ہے۔"

میہر نے ریان کی بات غور سے سنی، لیکن اس کے دل میں ایک خوف اب بھی زندہ تھا۔ اس نے اپنے ارد گرد کی فضا پر نظر ڈالی، جیسے کوئی اشارہ ڈھونڈ رہی ہو کہ وہ کس راستے پر جا رہی ہے۔ "ریان، مجھے ڈر ہے۔ یہ محبت میرے دل کو توڑ نہ دے۔ میں نے ہمیشہ خواب دیکھے، لیکن جب وہ ٹوٹے تو دل بھی ٹوٹ گیا۔"

ریان نے میہر کی طرف بڑھ کر اس کے دونوں ہاتھ تھام لیے۔ "میہر، محبت صرف خواب دیکھنے کا نام نہیں۔ یہ ان خوابوں کو حقیقت بنانے کی کوشش کا نام ہے۔ اگر ہم دونوں ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے، تو کوئی بھی چیز ہمیں ہرا نہیں سکتی۔"

میہر نے گہری سانس لی، اور ریان کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولی، "میں تم پر بھروسہ کرنا چاہتی ہوں، لیکن یہ اتنا آسان نہیں۔ میری زندگی میں ہر رشتے نے مجھے دھوکہ دیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ محبت بھی شاید ایک دھوکہ ہی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے اس کی بات پر مسکرا دیا، لیکن اس مسکراہٹ میں ایک گہرا درد چھپا ہوا تھا۔ "میہر، محبت دھوکہ نہیں دیتی، لوگ دیتے ہیں۔ اور اگر میں نے تمہیں کبھی دھوکہ دیا، تو یہ میری محبت کی شکست ہوگی۔"

میہر کی آنکھوں میں نمی آگئی، لیکن اس نے اپنے آنسو چھپانے کی کوشش کی۔ "ریان، اگر یہ راستہ اتنا مشکل ہے، تو پھر ہم کیوں چل رہے ہیں؟" <https://www.kitabnagri.com>

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے مسکراتے ہوئے آہستہ سے کہا، "کیونکہ مشکل راستے ہی ہمیں سکھاتے ہیں کہ اصل محبت کیا ہوتی ہے۔ آسان راستے پر چل کر کوئی محبت کو نہیں سمجھ سکتا۔"

Posted On Kitab Nagri

اسی وقت ایک ہوا کا جھونکا آیا، جو ان کے ارد گرد کی خاموشی کو توڑنے کے لیے کافی تھا۔ میہر نے خود کو تھوڑا مضبوط محسوس کیا، لیکن اس کے دل میں ایک سوال اب بھی باقی تھا: کیا ریان واقعی وہ شخص ہے جس پر وہ بھروسہ کر سکتی ہے؟

ریان نے اس کے چہرے پر لکھے سوال کو پڑھ لیا تھا۔ اس نے آہستہ سے کہا، "مجھے وقت دو، میہر۔ میں تمہیں یہ ثابت کر دوں گا کہ یہ محبت، یہ رشتہ، صرف الفاظ نہیں۔ یہ ہماری حقیقت ہے۔"

میہر نے سر ہلایا، لیکن اس کے دل میں موجود دوسو سے اب بھی ختم نہیں ہوئے تھے۔ وہ جانتی تھی کہ محبت کے اس راستے پر چلنا آسان نہیں ہوگا، لیکن ریان کی باتوں نے اس کے دل کو کچھ حد تک سکون دیا تھا۔

رات کی تاریکی گہری ہو چکی تھی، لیکن ریان کے دل میں ایک روشنی سی جاگ اٹھی تھی۔ چاندنی کی مدھم روشنی نے ماحول کو پرسکون بنا دیا تھا، مگر میہر کا دل اب بھی مضطرب تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ریان نے آہستہ سے کہا، "میہر، تمہارے آنکھوں میں جو الجھن ہے، وہ مجھے سکون نہیں لینے دیتی۔ اگر تم چاہو، تو اپنے دل کی بات مجھ سے کہہ سکتی ہو۔"

میہر نے ریان کی طرف دیکھا، اس کے الفاظ جیسے دل کو چھو گئے ہوں۔ لیکن وہ اپنی الجھنوں کو الفاظ میں باندھنے کے قابل نہ تھی۔ وہ چاند کی طرف دیکھنے لگی، جیسے وہاں سے جواب تلاش کر رہی ہو۔

"ریان، کبھی کبھی زندگی ایسے موڑ پر لے آتی ہے جہاں نہ آگے راستہ نظر آتا ہے اور نہ پیچھے کوئی سہارا۔" میہر کے لہجے میں گہری اداسی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ریان نے اس کے قریب ہو کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ "میہر، ہم سب کی زندگی میں ایسے لمحے آتے ہیں، لیکن یقین کرو، تم اکیلی نہیں ہو۔ میں یہاں ہوں، ہمیشہ کے لیے۔"

میہر نے آہستہ سے سر جھکا لیا اور بولی، "ریان، میری کہانی تمہیں سمجھنا آسان نہیں ہوگا۔ میرے ماضی کے زخم آج بھی تازہ ہیں۔ کبھی کبھی لگتا ہے جیسے میں ان زخموں کے ساتھ زندہ رہنے کی سزا کاٹ رہی ہوں۔"

ریان کی آنکھوں میں سنجیدگی آگئی۔ اس نے کہا، "میہر، اگر تم اپنے زخموں کو چھپاتی رہو گی، تو وہ کبھی بھر نہیں سکیں گے۔ میں تمہارا دوست ہوں، اور چاہتا ہوں کہ تمہارے دل کا بوجھ ہلکا ہو۔"

میہر نے ایک گہری سانس لی اور بولی، "ریان، ایک راز ہے جو میں نے آج تک کسی سے نہیں کہا۔ لیکن شاید اب وقت آگیا ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کی روشنی میں میہر کا چہرہ اور زیادہ پراسرار لگ رہا تھا۔ ریان کے دل میں تجسس بڑھنے لگا۔ وہ خاموشی سے میہر کے اگلے الفاظ کا انتظار کرنے لگا، جو شاید ان دونوں کی زندگی کا رخ بدل سکتے تھے۔

چاندنی رات کی خاموشی میں میہر کی آواز جیسے گونج بن کر ریان کے دل میں اتر گئی۔ اس نے ہچکچاتے ہوئے کہنا شروع کیا، "ریان، میری زندگی کے وہ لمحے، جنہیں میں نے دفن کر دیا تھا، شاید وہ کبھی دفن ہو ہی نہیں سکے۔"

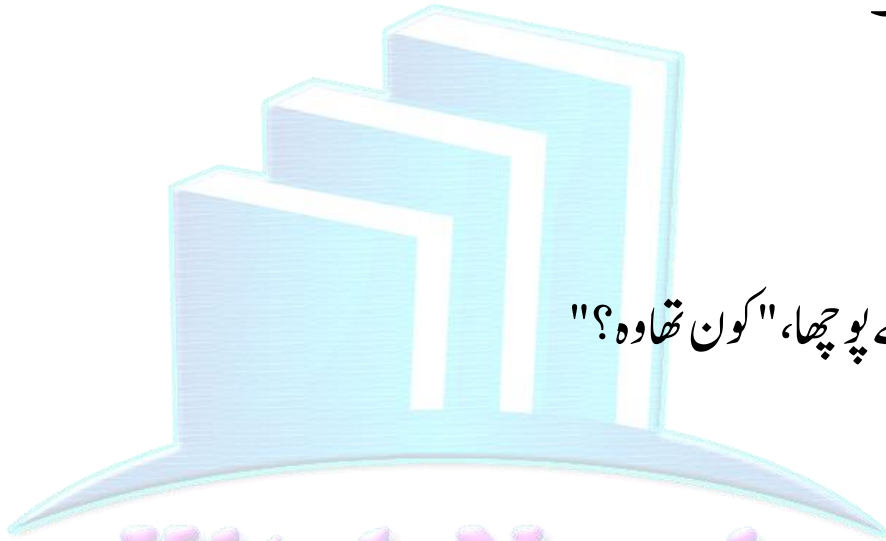
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے تھلم سے کہا، "میہر، جو بھی تم کہو گی، میں سننے کے لیے تیار ہوں۔ تم پر کوئی دباؤ نہیں، لیکن یہ یقین رکھو کہ میں تمہارا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے کچھ دیر خاموش رہ کر آنکھیں بند کیں، جیسے اپنے اندر ہمت جمع کر رہی ہو۔ پھر بولی، "ریان، میری زندگی میں ایک ایسا شخص تھا جس نے مجھے محبت کرنا سکھایا... اور پھر وہی محبت میری سب سے بڑی کمزوری بن گئی۔"



ریان نے حیرت سے پوچھا، "کون تھا وہ؟"

میہر نے گہری سانس لی اور کہا، "اس کا نام احمر ہے۔ وہ میری زندگی میں روشنی بن کر آیا تھا، لیکن اس کے جانے کے بعد اندھیرا میرے نصیب میں لکھ دیا گیا۔"

ریان کے دل میں ہزار سوال پیدا ہوئے، لیکن وہ خاموشی سے میہر کی باتیں سننے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"احمر نے مجھے محبت کی حقیقت دکھائی تھی، لیکن اس کے ساتھ ایک راز تھا، ایک ایسی حقیقت جو اس نے مجھ سے چھپائی۔ جب وہ حقیقت میرے سامنے آئی، تو سب کچھ ختم ہو گیا۔" میہر کی آنکھوں میں

آنسو جھلکنے لگے۔ <https://www.kitabnagri.com>

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ریان نے نرمی سے کہا، "کیا ہوا تھا، میہر؟ کیا وہ تم سے بے وفائی کر گیا؟"

میہر نے آہستہ سے سر ہلایا۔ "نہیں، وہ بے وفا نہیں تھا۔ وہ تو خود ایک کہانی کا کردار تھا۔ ایک ایسی کہانی، جس کے انجام میں صرف دکھ اور نقصان تھا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان کی آنکھوں میں گہرائی پیدا ہو گئی۔ "میہر، کیا تم مجھے اس کہانی کا حصہ بننے دو گی؟ شاید میں

تمہارے درد کو بانٹ سکوں۔ <https://www.kitabnagri.com>

Posted On Kitab Nagri

میہر نے پہلی بار ریان کی طرف دیکھا، جیسے اس کے الفاظ کو پرکھ رہی ہو۔ پھر آہستہ سے بولی، "ریان، یہ کہانی تمہارے تصور سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔ لیکن اگر تم واقعی میرے ساتھ ہو، تو شاید میں تمہیں سب کچھ بتا سکوں۔"

ہوا کے جھونکے نے ماحول کو اور گہرا کر دیا۔ میہر کی باتوں نے ریان کے دل میں ایک تجسس پیدا کر دیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ صرف آغاز تھا۔

میہر کے الفاظ گونج رہے تھے، اور ریان کے دل میں سوالوں کی گونج بڑھتی جا رہی تھی۔ وہ خاموشی سے میہر کو دیکھ رہا تھا، جیسے اس کے دل میں جھانکنے کی کوشش کر رہا ہو۔ آخر کار، ریان نے دھیرے سے کہا، "میہر، تم جتنا چاہو وقت لے لو۔ میں کہیں نہیں جا رہا۔"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے اپنی نظریں زمین پر جھکا لیں۔ ایک لمحے کے توقف کے بعد اس نے آہستہ سے کہنا شروع کیا،
"ریان، احمر کی کہانی صرف محبت کی نہیں تھی۔ وہ ایک ایسی دنیا کا حصہ تھا جہاں سچائی کا وجود ہی نہیں
تھا۔"

ریان نے الجھن سے پوچھا، "ایسی دنیا؟ کیسی دنیا؟"

میہر نے ایک سر د آہ بھری۔ "ایک ایسی دنیا جہاں ہر رشتہ، ہر وعدہ، اور ہر احساس جھوٹ کی بنیاد پر
کھڑا تھا۔ احمر نے مجھے محبت دی، لیکن اس محبت کے ساتھ وہ ایک راز لے کر آیا تھا۔"

www.kitabnagri.com

ریان نے خود کو قابو میں رکھتے ہوئے کہا، "کیا وہ راز تمہارے لیے خطرہ بن گیا؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے سر ہلایا، "خطرہ صرف میرے لیے نہیں تھا، ریان، بلکہ ان سب کے لیے بھی جو میرے قریب تھے۔ احمر... وہ ایک سازش کا حصہ تھا۔ ایک ایسی سازش جو محبت کے پردے میں چھپی ہوئی تھی۔"

ریان نے بے چینی سے پوچھا، "اور تم؟ تم نے اس سازش کا کیسے سامنا کیا؟"

میہر کی آنکھوں میں دکھ کی لہر دوڑ گئی۔ "میں نے احمر پر بھروسہ کیا تھا۔ لیکن ایک دن، اس نے مجھے وہ حقیقت دکھائی جو میری دنیا کو پلٹ دینے کے لیے کافی تھی۔ وہ جو کچھ بھی کر رہا تھا، وہ کسی اور کے اشاروں پر تھا۔ اس کی محبت سچی تھی، لیکن اس کی زندگی جھوٹ کے جال میں الجھی ہوئی تھی۔"

ریان کی پیشانی پر شکنیں پڑ گئیں۔ "اور وہ کون تھا جس کے اشاروں پر احمر چل رہا تھا؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے گہری سانس لی۔ "یہ وہ سوال ہے جس کا جواب میں آج تک تلاش کر رہی ہوں۔ احمر نے کبھی اس کا نام نہیں لیا، لیکن میں جانتی ہوں کہ وہ شخص اس کہانی کا اصل کردار ہے۔"

چاند کی روشنی دھیرے دھیرے کم ہو رہی تھی، جیسے رات کا سکون بھی اس کہانی کے بوجھ سے دبے لگا ہو۔ ریان نے میہر کی آنکھوں میں جھانک کر کہا، "میہر، اگر یہ کہانی تمہارے لیے ادھوری ہے، تو میں تمہارے ساتھ اسے مکمل کرنے میں تمہاری مدد کروں گا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میہر نے پہلی بار ایک ہلکی سی مسکراہٹ دی، لیکن اس مسکراہٹ میں دکھ کا سایہ چھپا ہوا تھا۔ "ریان، یہ کہانی صرف میری نہیں ہے۔ یہ کہانی ان سب کی ہے جو محبت پر یقین رکھتے ہیں، لیکن ان کے دلوں پر زہر کے داغ چھوڑ دیے جاتے ہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

رات کا سکون اب کسی طوفان کی پیشین گوئی کر رہا تھا۔ ریان جانتا تھا کہ یہ سفر آسان نہیں ہوگا، لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ میہر کا ہاتھ کبھی نہیں چھوڑے گا۔

رات کے سناٹے میں صرف ہوا کے ہلکے سرسراہٹ کی آواز تھی، مگر میہر اور ریان کے دلوں میں وہ باتیں گونج رہی تھیں جو ابھی کہی بھی نہیں گئیں تھیں۔ ریان نے ایک لمحے کے لیے آسمان کی طرف دیکھا، جیسے وہ اپنی ہمت کو کسی انجان روشنی سے بھرنا چاہتا ہو۔ پھر اس نے میہر کی طرف دیکھا، اور دھیرے سے کہا، "میہر، کیا تمہیں کبھی ڈر محسوس نہیں ہوا؟ یہ راز، یہ سازش... تمہاری ہمت کہاں سے آتی ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے کچھ لمحوں کے لیے آنکھیں بند کیں، جیسے وہ اپنے ماضی کی دھند کو صاف کر رہی ہو۔ "ڈرتی تو میں بہت تھی، ریان، لیکن میری ہمت میرے اندر کے خوف سے بڑی تھی۔ جب احمر نے مجھے وہ راز بتایا، تب مجھے لگا کہ میری دنیا ٹوٹ رہی ہے۔ مگر ایک وعدہ تھا، ایک محبت کا رشتہ تھا، جس نے مجھے سنبھالے رکھا۔"

ریان نے حیرت سے پوچھا، "وہ وعدہ کیا تھا؟"

میہر نے اپنی نظریں ریان سے ملا کر کہا، "احمر نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس جھوٹ کے جال کو توڑے گا، چاہے اسے اپنی زندگی کی قیمت ہی کیوں نہ چکانی پڑے۔ لیکن وہ اپنا وعدہ پورا نہ کر سکا۔"

ریان کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی پیدا ہوئی۔ "اس کا مطلب ہے، وہ... وہ تمہیں چھوڑ گیا؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر کے چہرے پر دکھ کی پرچھائیں اُبھریں۔ "چھوڑ گیا؟ نہیں ریان، وہ زبردستی مجھ سے چھین لیا گیا۔" [https:// www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

ریان نے چونک کر پوچھا، "کون؟ کس نے؟"

میہر کی آواز بھرا گئی۔ "ایک ایسا شخص، جس کا سایہ میری زندگی کے ہر حصے پر چھا گیا ہے۔ وہ جو میری کہانی کے ہر موڑ پر موجود تھا، لیکن میں اسے کبھی دیکھ نہ سکی۔ احمر نے اس کا نام نہیں لیا، مگر میں جانتی ہوں کہ وہی ہر مصیبت کی جڑ ہے۔"



ریان کی مٹھی بند ہو گئی، جیسے وہ اپنے اندر کی بے بسی کو دبانے کی کوشش کر رہا ہو۔ "میہر، تمہیں اس کا سامنا کرنا ہو گا۔ ہم دونوں کو اس کہانی کا اختتام لکھنا ہو گا۔"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے ایک گہری سانس لی۔ "ریان، یہ سفر آسان نہیں ہوگا۔ وہ شخص بہت طاقتور ہے۔ اس کے پاس پیسہ، طاقت، اور اثر و رسوخ سب کچھ ہے۔"

ریان نے پر عزم لہجے میں کہا، "طاقت کسی بھی انسان کی آخری حد نہیں ہوتی، میہر۔ اگر اس کے پاس طاقت ہے، تو ہمارے پاس سچائی ہے۔ اور سچائی کا سامنا کرنے کے لیے میں تمہارے ساتھ ہوں۔"

رات کا اندھیرا دھیرے دھیرے صبح کی روشنی میں بدل رہا تھا، مگر اس کہانی کا اندھیرا ابھی چھٹنے والا نہیں تھا۔ میہر نے پہلی بار محسوس کیا کہ شاید، اس بار وہ اکیلی نہیں ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میہر کی آنکھیں دھندلا گئیں، جیسے وہ کسی پرانی یاد کی گہرائی میں ڈوب رہی ہو۔ اس کی آواز میں ایک درد چھلک رہا تھا، جو صرف وہی محسوس کر سکتی تھی۔ "ریان، احمر نے مجھے زندگی کا مطلب سکھایا تھا۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے مجھے بتایا کہ دُنیا میں صرف نفرت اور دشمنی نہیں ہوتی۔ اس نے مجھے سمجھایا کہ دوستی کیا ہوتی ہے، محبت کیا ہوتی ہے۔"

ریان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا، "محبت؟ تو کیا تم دونوں..."

میہر کی سانسیں کچھ لمحوں کے لیے رک سی گئیں۔ "ہاں، ریان۔ میں نے اس سے محبت کی۔ شاید وہ بھی کرتا تھا، لیکن وہ کبھی کہہ نہ سکا۔"

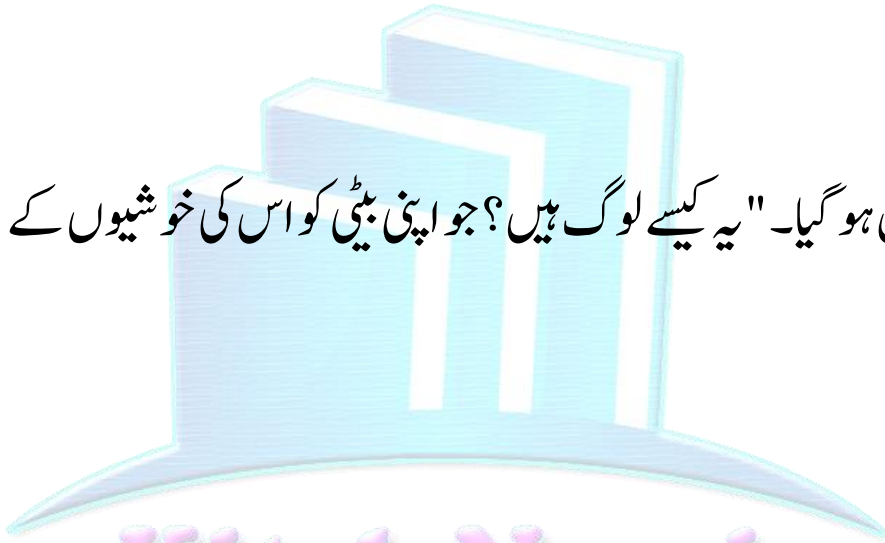


ریان نے الجھن بھرے لہجے میں پوچھا، "کہہ کیوں نہیں سکا؟ اگر وہ تم سے محبت کرتا تھا، تو اسے اپنا حق ادا کرنا چاہیے تھا۔"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے اداسی سے ہنس کر کہا، "احمر نے ایک بار کہا تھا، 'محبت قربانی مانگتی ہے، اور کبھی کبھی محبت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اپنے پیارے کو اس دنیا کی سختیوں سے بچایا جائے۔' وہ مجھے کھونا نہیں چاہتا تھا، لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اگر ہماری محبت کا راز میرے گھر والوں کو پتا چلتا، تو وہ مجھے زندہ نہیں چھوڑتے۔"

ریان کا دل بے چین ہو گیا۔ "یہ کیسے لوگ ہیں؟ جو اپنی بیٹی کو اس کی خوشیوں کے لیے مار ڈالیں؟ یہ تو ظلم ہے!"



میہر نے سر جھکا لیا۔ "یہ صرف ظلم نہیں، ریان، یہ صدیوں پرانی روایت ہے۔ میری دنیا میں محبت کو گناہ سمجھا جاتا ہے، اور احمر یہ بات اچھی طرح جانتا تھا۔ اسی لیے اس نے ہمیشہ خود کو مجھ سے دور رکھا، لیکن پھر بھی... وہ مجھے سکھا گیا کہ محبت صرف پانے کا نام نہیں، قربانی کا بھی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے میہر کی طرف دیکھا، جیسے وہ اس کی ہمت کو سراہ رہا ہو۔ "میہر، تم نے بہت کچھ برداشت کیا ہے۔ لیکن یہ سب ختم ہو گا۔ ہمیں احمر کے ساتھ ہوئے ظلم کا حساب لینا ہو گا۔"

میہر کی آنکھیں اشکوں سے لبریز ہو گئیں، لیکن اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکان تھی، جیسے وہ کسی حسین یاد کو دوبارہ جی رہی ہو۔ "ریان، احمر نے مجھے سکھایا تھا کہ محبت کیا ہوتی ہے، لیکن وہ شخص جو کبھی محبت پر یقین ہی نہیں رکھتا تھا، وہ میں تھی۔ مجھے لگا تھا کہ محبت بس ایک کہانیوں کا حصہ ہے، حقیقت میں اس کی کوئی جگہ نہیں۔ لیکن پھر احمر میری زندگی میں آیا۔ وہ خاموشی سے میری دنیا بدل گیا، اور مجھے خبر تک نہ ہوئی کہ کب میں اس کے بغیر جینا تصور بھی نہیں کر سکتی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے الجھن بھری نگاہوں سے کہا، "تو پھر یہ سب کیوں ہوا؟ تم دونوں ایک ساتھ کیوں نہیں

ہو؟ <https://www.kitabnagri.com>

Posted On Kitab Nagri

میہر نے گہری سانس لی۔ "کیونکہ میں نہیں جانتی تھی کہ احمر کو کھونے کا خوف کتنا بڑا ہے۔ وہ مجھ سے محبت کرتا تھا، لیکن وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے اپنی محبت ظاہر کی، تو یہ میرے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ میری زندگی پر جو پابندیاں ہیں، وہ تم جانتے ہو، ریان۔ احمر کبھی نہیں چاہتا تھا کہ اس کی محبت میرے لیے موت کا سبب بنے۔ اسی لیے اس نے ہمیشہ مجھے دور رکھا، مگر..."

ریان نے میہر کی بات کاٹتے ہوئے کہا، "مگر تم اب بھی اس سے محبت کرتی ہو؟"

میہر نے سر جھکا لیا، "ہاں، ریان۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ احمر نے میری زندگی بدل دی ہے۔ وہ نہ صرف میرا دوست ہے، بلکہ وہ وہ شخص ہے جس نے میرے دل کو زندگی دی۔"

ریان کی آنکھوں میں ایک نئی چمک تھی، جیسے وہ کچھ جان گیا ہو۔ "میہر، تم نے مجھے یہ سب کیوں بتایا؟ کیا تمہیں لگتا ہے کہ احمر اب بھی تمہارے لیے وہی محسوس کرتا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے آہستہ سے کہا، "میں نہیں جانتی، ریان۔ احمر نے کبھی اپنے جذبات کا اظہار نہیں کیا۔

اور وہ ہمیشہ میرے دل کے قریب رہے گا، چاہے وہ مجھ سے دور ہی کیوں نہ ہو۔"

ریان نے اسے یقین دلانے والے لہجے میں کہا، "میہر، اگر احمر تم سے محبت کرتا ہے، تو اسے تمہارے لیے لڑنا ہو گا۔ اور اگر تم دونوں واقعی ایک دوسرے سے محبت کرتے ہو، تو کوئی بھی تمہیں الگ نہیں کر سکتا۔"

www.kitabnagri.com

میہر نے پہلی بار مسکرا کر ریان کی طرف دیکھا، "تمہیں کیسے پتا، ریان؟"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے ہلکی ہنسی میں کہا، "کیونکہ محبت ہمیشہ اپنا راستہ خود بنا لیتی ہے، چاہے کتنی ہی مشکلات کیوں نہ ہوں۔ اور شاید یہ وقت ہے کہ احمر کو اس بات کا احساس ہو جائے۔"

میہر نے خاموشی سے آسمان کی طرف دیکھا۔ چاند کی روشنی جیسے اسے سکون دے رہی ہو۔ لیکن اس کے دل میں ایک سوال اب بھی زندہ تھا، "کیا احمر واقعی مجھ سے محبت کرتا ہے؟ اور اگر ہاں، تو کیا وہ اپنے دل کی بات کبھی کہے گا؟"

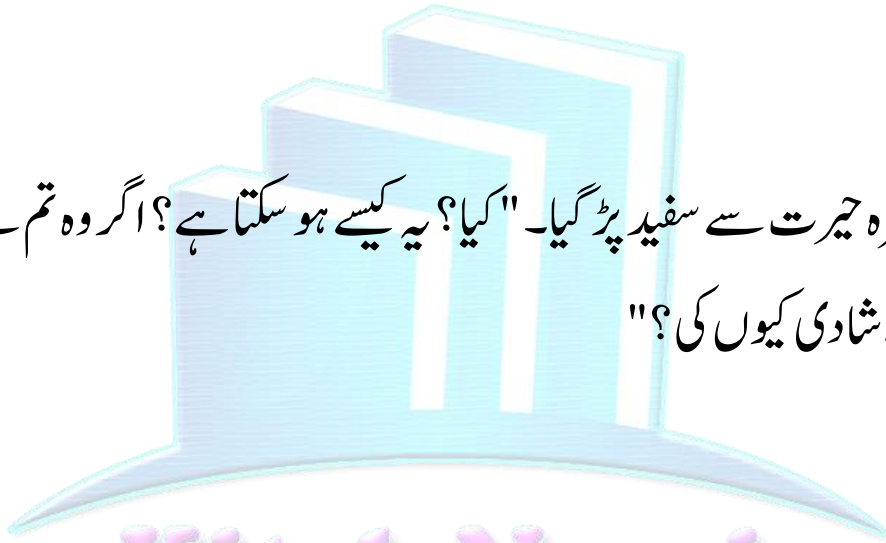
میہر کی آنکھیں کچھ لمحوں کے لیے خاموش ہو گئیں، جیسے وہ اپنے اندر کے درد کو دوبارہ ہی ہو۔ پھر اس نے ایک گہری سانس لی اور دھیمی آواز میں بولی، "لیکن، ریان... اب ہمارا ملنا ممکن نہیں ہے۔"

ریان نے حیرت اور پریشانی کے ساتھ اس کی طرف دیکھا۔ "یہ تم کیا کہہ رہی ہو، میہر؟ تم دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہو، تو پھر یہ کیسے ممکن نہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر کی پلکیں جھک گئیں، اور اس کی آوازیں ایک عجیب سی بے بسی تھی۔ "ریان، احمر کی شادی ہو چکی ہے۔"

یہ سن کر ریان کا چہرہ حیرت سے سفید پڑ گیا۔ "کیا؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ اگر وہ تم سے محبت کرتا تھا، تو اس نے کسی اور سے شادی کیوں کی؟"



میہر نے تلخی سے مسکرا کر کہا، "یہی سوال میں نے بھی خود سے کئی بار کیا۔ لیکن شاید اس کا جواب میں کبھی نہ جان سکوں۔ احمر نے ہمیشہ میرے لیے اپنی محبت چھپائی، اپنے جذبات کو میرے قریب آنے نہیں دیا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر ہم قریب آئے، تو میرے گھر والے ہمیں زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ اور شاید اسی خوف کے تحت اس نے خود کو قربانی کے لیے تیار کیا۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے سختی سے کہا، "یہ قربانی نہیں، یہ بزدلی ہے! اگر وہ تم سے محبت کرتا تھا، تو اسے تمہارے لیے لڑنا چاہیے تھا، نہ کہ کسی اور کے ساتھ زندگی گزارنے کا فیصلہ کرتا۔"

میہر نے آنکھوں میں نمی لیے جواب دیا، "ریان، کبھی کبھی زندگی کے فیصلے دل سے نہیں، حالات سے کیے جاتے ہیں۔ میں احمر پر الزام نہیں لگاتی۔ شاید وہ یہی سمجھتا تھا کہ میری حفاظت کا یہی واحد راستہ ہے۔ لیکن اس فیصلے نے ہمیں ہمیشہ کے لیے جدا کر دیا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے گہری سوچ میں کہا، "تو اب تم کیا کرو گی؟ کیا تم اسے بھولنے کی کوشش کرو گی؟"

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میہر نے سر ہلاتے ہوئے کہا، "ریان، محبت کو بھولنا ممکن نہیں ہوتا۔ لیکن شاید وقت کے ساتھ یہ درد کم ہو جائے۔ احمر نے میرے دل میں محبت جگائی تھی، لیکن اس محبت کا انجام شاید ہماری قسمت میں

نہیں تھا۔ <https://www.kitabnagri.com>

Posted On Kitab Nagri

ریان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا، "میہر، تم بہت مضبوط ہو۔ لیکن اگر تمہیں کبھی کسی سہارے کی ضرورت ہو، تو میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گا۔"

میہر نے اداسی سے مسکرا کر کہا، "شکریہ، ریان۔ لیکن اب میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں اپنی زندگی کو آگے بڑھاؤں گی۔ جو ہونا تھا، وہ ہو چکا۔ شاید یہ کہانی یہیں ختم ہو جائے، لیکن میری محبت ہمیشہ زندہ رہے گی، میرے دل میں۔"



چاند کی روشنی دھیرے دھیرے ماند پڑ رہی تھی، اور میہر کے دل میں ایک نئی امید کی کرن جاگ رہی تھی۔ شاید وہ احمر کے بغیر بھی اپنی زندگی کو معنی دے سکے۔

Posted On Kitab Nagri

ریان نے میہر کی بات غور سے سنی اور گہری سانس لیتے ہوئے کہا، "میہر، اگر تم مناسب سمجھو تو میں سب کچھ جاننا چاہتا ہوں۔ شروع سے... کہ تم اور احمر کیسے ملے؟ یہ کہانی کیسے شروع ہوئی؟ مجھے سب کچھ بتاؤ، تاکہ میں تمہارے دکھ کو بہتر طور پر سمجھ سکوں۔"

میہر نے پل بھر کے لیے ریان کی طرف دیکھا۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی ہچکچاہٹ تھی، لیکن پھر وہ دھیرے سے بولی، "ریان، یہ سب کچھ بہت عام سا لگا تھا، جیسے زندگی میں کچھ خاص ہونے کی امید نہ ہو۔ لیکن پھر احمر میری زندگی میں آیا، اور سب بدل گیا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میہر نے یادوں کی گہرائیوں میں جھانکتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

احمر کی بہنیں ایمان اور راین میری بچپن کی دوستیں تھیں۔ پہلے تو میں جانتی بھی نہیں تھی کہ راین اور ایمان کا کوئی بھائی بھی ہے۔ پھر ایک دن، یونہی باتوں باتوں میں راین نے اپنے بھائی احمر کا ذکر کیا۔ میں نے فوراً پوچھا، 'احمر کون؟' تو راین ہنستے ہوئے کہنے لگی، 'میرا بھائی احمر، اور کون؟' "

میر کی آنکھوں میں ایک مدھم سی چمک تھی جیسے وہ ماضی کی کسی خوشگوار یاد کو یاد کر رہی ہو۔ "میں نے بے اختیار کہا، 'تمہارا کوئی بھائی بھی ہے؟ مجھے تو کبھی نہیں بتایا تھا!' راین نے کہا، 'ہمیشہ سے تھا، بس تم نے کبھی پوچھا نہیں!' یہ بات میری توجہ میں آئی، اور میں نے سوچا کہ کیسا ہو گا وہ لڑکا جو میری دوستوں کا بھائی ہو؟"

Kitab Nagri

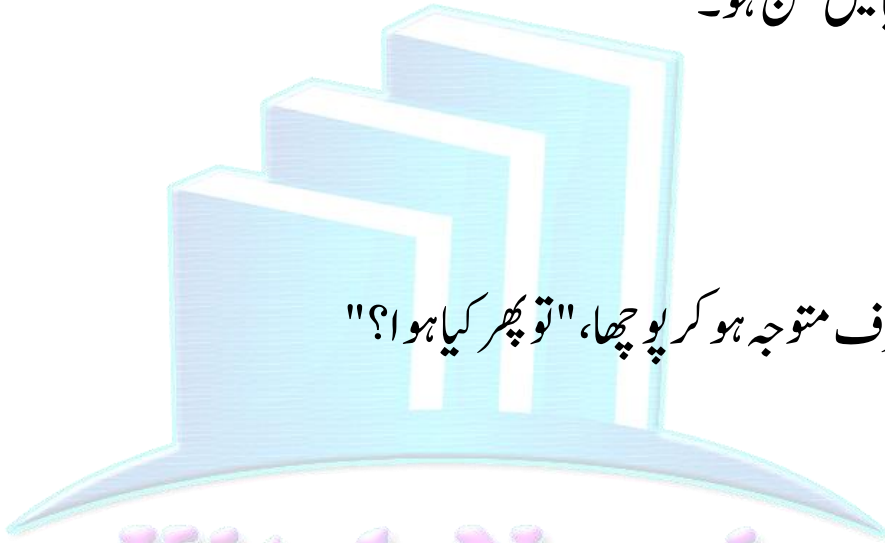
www.kitabnagri.com

ریان نے اس کی طرف متوجہ ہو کر کہا، "پھر تم دونوں کی ملاقات کیسے ہوئی؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے یادوں میں غوطہ لگاتے ہوئے کہا، "عید کے دن میں احمر کے گھر گئی تھی۔ راین اور ایمان سے عید ملنے کے لیے جب میں وہاں پہنچی، تو پہلی بار احمر کو دیکھا تھا۔ وہ کچھ مختلف لگ رہا تھا، خاموش اور سنجیدہ، جیسے اپنی دنیا میں مگن ہو۔"

ریان نے اس کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا، "تو پھر کیا ہوا؟"



میہر نے نرم مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا، "پھر کچھ دن بعد، راین نے مجھ سے میرے نوٹس مانگے اور بتایا کہ احمر میٹرک کے امتحانات ایک ساتھ دے رہا تھا۔ وہ اسکول نہیں جاتا تھا، لیکن میں اسکول جایا کرتی تھی۔ اس لیے میرے نوٹس اکثر راین کے ذریعے اس کے پاس پہنچتے تھے تاکہ وہ امتحانات کی تیاری کر سکے۔ یہ معمول بن گیا تھا، اور آہستہ آہستہ ہمارے درمیان ایک اچھا رشتہ بن گیا۔"

تو تم دونوں کا دوست بننا ایسا ہی ہوا؟" ریان نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

میہر نے ایک گہری سانس لی اور کہا، "ہاں، ریان، شاید یہی تھا وہ لمحہ جب میں نے احمر پر مکمل طور پر یقین کرنا شروع کیا۔ لیکن یہ یقین تب آیا جب ایک دن ایک مشہور نام کا لڑکا مجھے اور ہماری کلاس کی انچارج ٹیچر کو بار بار کالز اور میسجز کر کے تنگ کرتا تھا۔ اس لڑکے نے بہت عرصے تک مجھے اور میری ٹیچر کو پریشان کر رکھا تھا۔ میں نے یہ سب احمر کو بتایا تھا، اور اس نے مجھے تسلی دیتے ہوئے کہا، 'میہر، تم ٹینشن نہ لو، آج کے بعد یہ لڑکا تمہیں یا تمہاری ٹیچر کو کبھی بھی کالز یا میسجز کر کے تنگ نہیں کرے گا۔'"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے چونک کر پوچھا، "پھر کیا ہوا؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے مسکرا کر کہا، "احمر کا اتنا کہنا تھا کہ میرا دل اس پر مکمل طور پر یقین کرنے کے لیے مجبور ہو گیا۔ میں نے اس پر اعتماد کیا۔ اور پھر، وہی ہوا جو احمر نے کہا تھا۔ اس کے بعد کبھی بھی اس لڑکے کا میسج یا کال نہیں آئی۔ اس دن کے بعد، میری آنکھوں میں احمر کا مقام اور بھی بڑھ گیا، کیونکہ وہ جو کچھ کہتا تھا، وہ سچ ہوتا تھا۔"

ریان نے اس کی طرف دیکھا اور کہا، "تو یہ وہ وقت تھا جب تم نے احمر پر مکمل اعتماد کیا؟"

میہر نے سر ہلایا اور کہا، "ہاں، ریان۔ تب ہی میری محبت اور اعتماد کا رشتہ پختہ ہوا۔ احمر نے نہ صرف مجھے محبت کی حقیقت بتائی بلکہ وہ ہمیشہ میری حفاظت کرتا تھا۔ اور پھر میرے دل میں اس کے لیے ایک خاص جگہ بن گئی تھی، جو کبھی نہیں جاسکتی تھی۔"

Posted On Kitab Nagri

میہر کی آنکھوں میں ایک غمگین سی چمک تھی، جیسے وہ کسی گمشدہ لمحے میں کھو گئی ہو۔ اس نے نرم لہجے میں کہا، "لیکن اب بھی میں اس احساس کو پورے طور پر نہیں جان پارہی تھی جو میں احمر کے لیے محسوس کرنے لگی تھی۔ یہ سب تب ہوا جب مجھے احساس ہوا کہ اب وہ مجھ سے دور جا رہا ہے۔"

"کیا؟" ریان نے پوچھا، جیسے اس کا دل تیز تیز دھڑک رہا ہو۔

"ہاں، ریان۔ جب مجھے پتہ چلا کہ رامین کی شادی ہونے والی ہے اور احمر اور اس کی پوری فیملی ہمیشہ کے لیے حافظ آباد منتقل ہو رہے ہیں، تب مجھے لگا کہ وہ میری زندگی سے ہمیشہ کے لیے نکل جائے گا۔ رامین کی شادی کی تیاریوں میں ہی احمر کی دوری کا خوف میرے دل میں گھر کر چکا تھا۔ اور مجھے اس بات کا اندازہ تب ہوا کہ میں اب تک جو کچھ بھی محسوس کر رہی تھی، وہ صرف دوستی نہیں، بلکہ اس سے کہیں زیادہ تھا۔"

Posted On Kitab Nagri

"لیکن تم نے اس سے کبھی کہا نہیں؟" ریان نے پوچھا، اس کے لہجے میں ایک ہلکی سی بے چینی تھی۔

میہر نے سر جھکایا اور کہا، "نہیں، ابھی تک نہیں۔ لیکن میں نے کچھ دن بعد راین سے ملاقات کی اور اسے سب بتا دیا کہ میں احمر کو پسند کرتی ہوں۔ راین یہ سن کر بہت خوش ہوئی اور کہا، 'کیا احمر کو پتہ ہے؟' میں نے کہا، 'نہیں، ابھی تک نہیں۔' پھر میں نے اس سے کہا کہ وہ احمر کو بتائے، کیونکہ مجھے ایسا لگتا تھا کہ جو میں احمر کے لیے محسوس کر رہی ہوں، وہ صرف دوستی نہیں، بلکہ اس سے کچھ زیادہ ہے، کچھ خاص ہے۔"

"کیا تم نے اس سے کہا؟" ریان نے اس کی بات کاٹتے ہوئے پوچھا، جیسے وہ مزید جاننا چاہ رہا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں، ریان۔ ابھی تک میں نے اسے نہیں کہا تھا، کیونکہ مجھے ڈر تھا کہ وہ مجھے کمزور سمجھے گا۔ لیکن اندر ہی اندر، میں جانتی تھی کہ اب میں اس سے دور نہیں رہ سکتی، اور جو کچھ بھی میری زندگی میں تھا، وہ احمر کے بغیر نہیں تھا۔"

میہر نے ایک طویل سانس لے کر کہا، "پھر وہ لمحہ آیا جب تین مہینے بعد راین کی شادی کے بعد احمر واپس آگیا۔ میں بہت حیران ہوئی کہ یہ لوگ تو ہمیشہ کے لیے حافظ آباد شفٹ ہو گئے تھے، تو احمر واپس کیوں آگیا؟ یہ سوال میرے دماغ میں مسلسل گھوم رہا تھا۔"

Kitab Nagri

ریان نے اس کی طرف سوالیہ نظر سے دیکھا، "تو پھر کیا ہوا؟"

"میں نے فوراً راین سے پوچھا کہ احمر واپس کیوں آیا، تو راین نے بتایا کہ احمر کہتا تھا کہ اس کے سارے دوست وہاں گاؤں میں ہیں، اور یہاں اس کا دل نہیں لگتا۔" میہر نے تھوڑی دیر کے لیے توقف کیا اور

Posted On Kitab Nagri

پھر کہا، 'تو وہاں دل کیوں نہیں لگتا؟' اور راین نے چھڑتے ہوئے کہا، 'اس کا دل تمہارے پاس ہے، تو پھر یہاں کیسے لگ سکتا ہے؟'

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

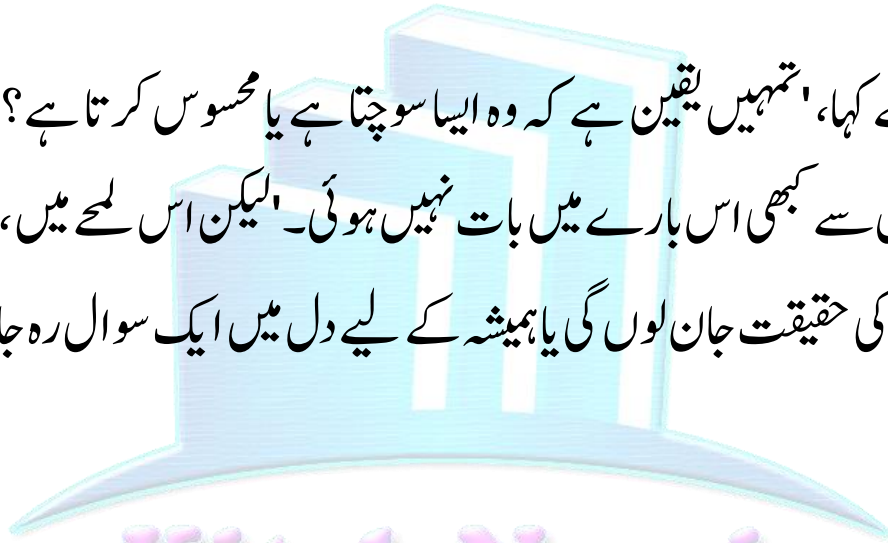
knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

ریان نے گہری نظر سے میہر کی طرف دیکھا اور پوچھا، "پھر تم نے کیا کہا؟"

"میں نے راین سے کہا، 'تمہیں یقین ہے کہ وہ ایسا سوچتا ہے یا محسوس کرتا ہے؟' اور راین نے کہا، 'پتہ نہیں، میری اس سے کبھی اس بارے میں بات نہیں ہوئی۔' لیکن اس لمحے میں، مجھے لگنے لگا کہ اب یا تو میں اس کے دل کی حقیقت جان لوں گی یا ہمیشہ کے لیے دل میں ایک سوال رہ جائے گا۔"



"تو پھر تم نے کیا کیا؟" ریان نے بہت دلچسپی سے پوچھا۔
www.kitabnagri.com

"میں نے سوچا کہ جب احمر واپس آئے گا، تو میں اسے سب کچھ بتا دوں گی۔ اور جب وہ واپس آیا، تو میں نے اس سے ساری باتیں شیئر کر دیں۔ مگر اس کا رد عمل ویسا نہیں تھا جیسے میں نے سوچا تھا۔" میہر نے

Posted On Kitab Nagri

ایک گہری سانس لی اور کہا، "اس نے مجھے بتایا کہ وہ مجھے صرف ایک بہترین دوست سمجھتا ہے، نہ کچھ کم، نہ کچھ زیادہ۔"

ریان کے چہرے پر افسردگی کی ایک ہلکی سی جھلک آئی، لیکن اس نے صبر سے پوچھا، "اور پھر تم نے کیا کہا؟ <https://www.kitabnagri.com>"

میہر نے ریان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، "پھر اس نے وہ سب کچھ کہا جو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔ میں نے احمر سے کہا، 'میں تم سے محبت کرتی ہوں، تمہاری دوستی سے کہیں زیادہ۔' لیکن اس نے مجھے بڑی نرمی سے سمجھایا، 'نہیں، میہر، تمہارے گھر والوں کو اس بات کا پتا چلا تو تمہیں جان سے مار ڈالیں گے۔ تم ایسا نہ کرو۔ ہم اچھے دوست ہیں، بس، اور تمہیں یہی تک رہنا چاہیے۔'"

ریان نے اس کی باتوں کو غور سے سنا اور پھر پوچھا، "تم نے کیا جواب دیا؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں اس وقت کچھ نہیں کہہ سکی۔ دل میں دکھ تھا، لیکن اس کے الفاظ نے مجھے کچھ وقت کے لیے خاموش کر دیا۔ اس کی باتوں نے مجھے دکھایا کہ وہ کبھی بھی مجھے وہ محبت نہیں دے سکتا جو میں اس سے چاہتی تھی۔" میہر کی آواز میں ایک چپ سی تھی۔

ریان نے نرمی سے کہا، "یہ بہت تکلیف دہ ہے، میہر۔ جب آپ کسی سے محبت کرتے ہیں اور وہ آپ کو بس دوست کے طور پر دیکھتا ہے۔"



"ہاں، بالکل۔" میہر نے گہری سانس لی اور کہا، "لیکن اس کے بعد مجھے اس بات کا یقین ہو گیا کہ میں اس کے دل میں کبھی وہ جگہ نہیں پاسکوں گی جسے میں چاہتی تھی۔"

Posted On Kitab Nagri

"پھر تم نے کیا کیا؟" ریان نے پوچھا۔

"پھر میں نے خود سے کہا کہ شاید یہ بہتر ہے کہ ہم دونوں اسی دوست کے رشتہ میں رہیں، جیسے وہ چاہتا تھا۔ اور اس کے بعد، میں نے دل میں یہ سمجھا لیا کہ اب میں اپنی محبت کو اس سے چھپائے رکھوں گی، کیونکہ وہ کبھی بھی میری محبت کو قبول نہیں کرے گا۔" میہر کی آنکھوں میں ایک گہرا دکھ تھا۔

میہر نے گہری سانس لی اور کہا، "جب اس نے یہ کہا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے، لیکن ابھی وہ اپنا کیریئر بنانا چاہتا ہے، تو میں نے یہ سمجھا کہ شاید وہ واقعی کچھ بڑا بننا چاہتا ہے، اور وہ اس وقت میرے ساتھ کوئی رشتہ نہیں چاہتا۔ لیکن پھر کچھ دنوں بعد، اس نے مجھے یہ بھی بتایا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے اُسے بہت غور سے سنا اور پھر پوچھا، "پھر جب اس نے اپنی محبت کا اعتراف کر لیا تو پھر تم دونوں کی شادی کیوں نہیں ہوئی؟ کیوں وہ کسی اور سے شادی کر رہا تھا؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے آہستہ سے سر ہلایا اور کہا، "شادی کی بات آئی، تو وہ دوبارہ مجھ سے ٹالنے لگا۔ اس کا کہنا تھا کہ ابھی وہ کسی رشتہ کی ذمہ داری نہیں اٹھا سکتا تھا، اور اُس کا خیال تھا کہ جب تک وہ اپنے کیریئر میں کامیاب نہ ہو جائے، وہ کسی بھی رشتہ کو سنجیدہ نہیں لے سکتا۔ مجھے اس کی باتوں میں سمجھ آرہی تھی، لیکن دل میں ایک سوال تھا کہ جب وہ مجھ سے محبت کرتا تھا، تو پھر کسی اور سے کیوں شادی کر رہا تھا؟"

"یہ بہت پیچیدہ ہے، میہر۔" ریان نے کہا، "تم نے اس سے اس کے بارے میں پوچھا؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں، پوچھا تھا، لیکن اس نے ہمیشہ یہی کہا کہ وہ ابھی شادی کے لیے تیار نہیں ہے۔ اُس کا خیال تھا کہ زندگی میں کچھ چیزوں کو پہلے مرتب کرنا ضروری ہے۔" میہر نے افسردگی سے کہا، "اور پھر وہ کسی اور سے شادی کے لیے تیار ہو گیا۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے گہری نگاہوں سے میہر کو دیکھا اور کہا، "یعنی وہ تم سے محبت کرتا تھا، لیکن تم دونوں کا رشتہ صرف اس وجہ سے نہیں بن سکا کہ اس نے اپنی زندگی کو پہلے ترتیب دینے کی کوشش کی؟"

میہر نے نرم آواز میں کہا، "ہاں، یہی وجہ تھی، اور شاید اس کے دل میں وہ جگہ کبھی بھی نہ آپائی جو میں چاہتی تھی۔ <https://www.kitabnagri.com>

میہر نے ایک لمحے کے لیے توقف کیا، پھر کہا، "نہیں، یہ سب بس ایسے ہی ختم نہیں ہوا۔ ہم آٹھ سال تک ایک دوسرے کے ساتھ رہے، لیکن صرف دوستوں کے طور پر۔ حالانکہ احمر نے محبت کا اعتراف کیا تھا، پھر بھی وہ کسی اور سے شادی کرنے جا رہا تھا۔ اس نے ہمیشہ کہا کہ ابھی اسے اپنی زندگی کا مقصد پورا کرنا ہے، اور وہ میرے ساتھ کسی قسم کے رشتہ کی ذمہ داری نہیں لینا چاہتا تھا۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے گہری نظر سے میہر کی طرف دیکھا اور پوچھا، "کیا مطلب؟ تم دونوں آٹھ سال تک ساتھ رہے، لیکن پھر بھی صرف دوست؟"

میہر نے آہستہ سے سر ہلایا، "ہاں، یہ ہی تھا۔ ہم دونوں ایک دوسرے کے قریب تھے، اور ہمارا رشتہ بھی محبت سے بھرا ہوا تھا، مگر احمر ہمیشہ اپنی زندگی کے مقصد کو اولیت دیتا رہا۔ محبت کے باوجود، ہم نے ہمیشہ خود کو ایک دوسرے کے لیے صرف 'اچھے دوست' کے طور پر محسوس کیا۔ یہ بات میرے لیے بہت پیچیدہ تھی، کیونکہ میں چاہتی تھی کہ وہ مجھ سے کچھ زیادہ محسوس کرے، لیکن وہ ہمیشہ یہی کہتا رہا کہ 'ابھی نہیں'۔"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ریان ابھی تک اس کی باتوں کو پوری طرح سے سمجھ نہیں پایا تھا۔ وہ کچھ دیر خاموش رہا، پھر بولا، "تو تم دونوں آٹھ سال تک ایک دوسرے کے ساتھ تھے، لیکن پھر بھی کچھ نہ ہوا؟"

میر نے ایک گہری سانس لی اور کہا، "یقین تھا مجھے کہ احمر مجھ سے محبت کرتا ہے، مگر اس نے کبھی یہ بات مجھے نہیں بتائی۔ وہ ہمیشہ یہی کہتا رہا کہ ہم صرف اچھے دوست ہیں۔"

ریان نے سوچتے ہوئے پوچھا، "جب احمر تم سے محبت کرتا تھا تو پھر اس نے تمہیں بتایا کیوں نہیں؟ ایسی کیا وجہ تھی؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیونکہ وہ مجھے کھونا نہیں چاہتا تھا،" میر نے جواب دیا، "وہ میری فیملی کو بہت اچھے سے جانتا تھا اور یہ بھی جانتا تھا کہ میری فیملی کبھی بھی ہماری شادی کے لیے نہیں مانے گی۔ اگر میرے گھر والوں کو

Posted On Kitab Nagri

ہمارے بارے میں پتہ چلتا تو مجھے مار ڈالتے، اس لیے شاید اس نے کبھی بھی کھل کر اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا۔"

اسی دوران، اذان کی آواز سنائی دینے لگی۔ میہر نے فوراً اپنا دھیان نماز کی طرف کر لیا اور جلدی سے نماز پڑھنے کے لیے چلی گئی۔ نماز کے بعد، وہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر اللہ سے اپنے دل کی باتیں کر رہی تھی۔

ریان اس کا پیچھا کرتے ہوئے خاموشی سے اس کے قریب بیٹھا رہا اور اس کی دعاؤں میں شامل ہونے کی کوشش کی۔ اس کے ذہن میں ایک ہی سوال تھا، "کیا آج بھی میہر احمر کے لیے دعا کر رہی ہو گی؟" وہ سوچ رہا تھا کہ کیا اس کا دل اب بھی احمر کے لیے ویسا ہی ہے یا نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اسی دوران، ان کی کلاس کے دیگر دوست چائے کے لیے آگئے اور باتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ایک دوست نے چھیڑا، "ارے ریان، ہم نے سنا ہے کہ تم نے میہر کو پروپوز کیا تھا، کیا یہ سچ ہے؟"

میہر فوراً کمرے سے باہر آگئی اور سوال کا جواب دینے کے لیے ریان کا انتظار کرنے لگی۔ لیکن ریان نے مسکرا کر کہا، "نہیں، ہم بس کلاس فیلوز اور اچھے دوست ہیں، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔"

اس جواب پر دوستوں نے ہنستے ہوئے کہا، "آہ، تو یہ تھا سچ!" اور میہر نے ان کے جواب میں ایک مسکراہٹ دی، حالانکہ دل میں وہ جو محسوس کر رہی تھی وہ کچھ اور ہی تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چائے کی محفل میں ہنسی مذاق کے درمیان میہر کا دل کہیں اور تھا۔ وہ ریان کی باتوں پر مسکراتی رہی تھی، لیکن دل میں ایک کرب تھا جسے وہ چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ریان نے اس کی خاموشی کو محسوس کیا اور پھر کہا، "تم ٹھیک ہو؟ کچھ پریشان لگ رہی ہو۔"

میہر نے جلدی سے مسکراہٹ چہرے پر لائی اور کہا، "نہیں، بس کچھ نہیں۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

لیکن ریان کے لیے یہ بات واضح تھی کہ کچھ نہ کچھ ضرور تھا۔ اس کی نظریں میہر پر ٹکی ہوئی تھیں، اور وہ جانتا تھا کہ اس کی خاموشی کے پیچھے کوئی کہانی ہے۔

اسی دوران، ان کے دوسرے دوستوں نے باتوں کا رخ بدل دیا اور ریان کو اپنی باتوں میں مصروف کر لیا۔ میہر کا دل پھر سے ماضی میں جا پہنچا، جب احمر کی قربت اور پھر اس کے انکار نے اس کی زندگی کے سب سے پیچیدہ لمحے پیدا کیے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سوچ رہی تھی کہ جب احمر نے اس سے کہا تھا کہ وہ اسے صرف ایک دوست سمجھتا ہے، تب اس نے کتنی کوشش کی تھی کہ وہ اپنے جذبات کو دبائے رکھے۔ وہ ہمیشہ خود کو یہی سمجھاتی رہی کہ شاید یہ صرف ایک عارضی جذبہ ہے، لیکن جب احمر نے حقیقت میں اس سے محبت کا اظہار کیا تھا، تو اس کے لیے وہ لمحہ آہستہ آہستہ بہت پیچیدہ ہوتا گیا تھا۔

گر وہ مجھے اتنی دیر تک اپنے جذبات نہیں بتا سکا، تو کیا یہ واقع میں محبت تھی؟ "میہر نے دل میں سوال کیا۔ <https://www.kitabnagri.com>

اس کے دماغ میں اب بھی وہ لمحے تازہ تھے جب احمر نے کہا تھا کہ وہ اپنے کیریئر پر زیادہ فوکس کرنا چاہتا ہے۔ اس نے کبھی بھی میہر کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی بات نہیں کی تھی

کیا اس نے مجھے کبھی سچ بتایا تھا؟ "میہر نے خود سے سوال کیا، اور پھر اس کا جواب تھا، "شاید نہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان کی نظر اس کی طرف تھی، وہ سوچ رہا تھا کہ میہر کی خاموشی میں کچھ گہرا ہے، کچھ ایسا جو وہ بتانا نہیں چاہتی۔ اس نے دل میں فیصلہ کیا کہ وہ میہر سے اس کے دل کی باتیں ضرور نکالے گا، چاہے جو بھی ہو۔

اسی دوران، میہر کے موبائل پر ایک میسج آیا۔ اس نے فون اٹھایا اور ایک نظر اس پر ڈالی۔ یہ احمر کا میسج تھا، "کیا تم ٹھیک ہو؟"



اس پیغام کو دیکھ کر میہر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔ اس نے دل میں ایک سانس لیا اور پھر ریان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، "یہ احمر کا پیغام ہے، وہ پوچھ رہا ہے کہ کیا میں ٹھیک ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے اس کی طرف مسکرا کر کہا، "کیا تم اسے بتاؤ گی کہ تم ٹھیک ہو یا کچھ اور؟"

میہر نے ایک لمحے کے لیے سوچا، پھر کہا، "شاید مجھے یہ بتادینا چاہیے کہ میں ٹھیک ہوں، لیکن کبھی کبھار انسان اپنی حقیقت چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔"

ریان نے اس کی آنکھوں میں ایک غمگین سا تاثر دیکھا اور دل ہی دل میں سمجھ گیا کہ یہ کہانی ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی، اور نہ ہی اس کا اختتام ابھی آیا تھا۔



www.kitabnagri.com

چائے اور ناشتہ کے بعد سب لوگ اپنی کلاسز کے لیے انسٹی ٹیوٹ روانہ ہو گئے۔ ریان کا دماغ ابھی تک میہر کے ساتھ ہونے والی گفتگو میں گم تھا۔ وہ بے حد تجسس میں تھا اور چاہتا تھا کہ جلد سے جلد وہ میہر سے اگلے حصے کی کہانی سن سکے۔

Posted On Kitab Nagri

ریان کے ذہن میں بے شمار سوالات اُٹھ رہے تھے۔ وہ یہ جاننا چاہتا تھا کہ آگے کیا ہوا؟ کیا میہر کبھی یہ جان پائی کہ احمر واقعی اس سے محبت کرتا تھا یا نہیں؟ اس کے دل میں یہ سوال تھا کہ اگر احمر نے کبھی اس سے اپنی محبت کا اعتراف کیا تھا، تو وہ اس سے اس محبت کا اظہار کیوں نہ کر سکا؟ وہ ہمیشہ سے اپنے کیریئر کی بات کرتا رہا، لیکن کیا وہ حقیقت میں میہر سے محبت کرتا تھا یا یہ صرف ایک بہانہ تھا؟

"کیا میہر کبھی نہیں جان پائی کہ احمر واقعی اسے چاہتا تھا؟" ریان نے دل ہی دل میں خود سے سوال کیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ میہر کی خاموشی اور اس کا اضطراب اس بات کا غماز تھا کہ اس کے دل میں ابھی تک ایک تشویش باقی تھی، اور وہ چاہتی تھی کہ کوئی اسے سچ بتائے، لیکن شاید وہ خود بھی اس سچ کا سامنا کرنے سے خوفزدہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ریان نے فیصلہ کیا کہ جب میہر کلاس کے بعد تھوڑی دیر کے لیے فارغ ہوگی، تو وہ اس سے لازمی اس بارے میں بات کرے گا۔ وہ چاہتا تھا کہ میہر کو اس کی دل کی باتیں معلوم ہوں، تاکہ وہ خود بھی اس سچ کو سمجھ سکے جو اس نے اتنے عرصے تک اپنے دل میں چھپایا تھا۔

کلاسز کے دوران، ریان کا دماغ مسلسل میہر کے ساتھ ہونے والی باتوں میں الجھا رہا۔ وہ بے چین تھا کہ کب میہر اس سے اگلی کہانی سنائے گی، اور کب وہ اس سوال کا جواب پائے گا جو اس کے ذہن میں تھا۔

جیسے ہی کلاس ختم ہوئی تو ریان نے مہر کو مخاطب کیا اور کہا، "کچھ دیر کے لیے کلاس میں رک سکتی ہو؟" مہر نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا لیکن رک گئی۔ باقی تمام طلبہ کلاس سے جا چکے تھے، اور اب کمرہ مکمل طور پر خالی تھا۔ <https://www.kitabnagri.com>

مہر نے نرمی سے پوچھا، "بولو، کیا بات ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے گہری سانس لی اور کہا، "میں آگے کی کہانی جاننا چاہتا ہوں۔ جو کچھ تم نے بتایا وہ اپنی جگہ ٹھیک ہے، لیکن تم لوگ اپنے خاندانوں کو منانے کی کوشش تو کر سکتے تھے، نا؟ اور ایک بات اور... کیا تم واقعی کبھی یہ نہیں جان سکیں کہ احمر تم سے محبت کرتا تھا یا نہیں؟"

مہر نے ریان کی بات سن کر نظریں جھکا لیں۔ وہ کچھ لمحے خاموش رہی، جیسے کوئی پرانی یاد ذہن میں گردش کر رہی ہو، پھر دھیرے سے بولی، "نہیں، میں کبھی نہیں جان پائی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان یہ سن کر حیران رہ گیا۔ وہ کچھ دیر خاموش رہا، پھر سنجیدگی سے بولا، "کیا آج بھی تم دونوں رابطے میں ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

مہر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے جواب دیا، "ہاں، کبھی کبھار خیریت دریافت کر لیتے ہیں ایک دوسرے کی۔ اور احمر کی زندگی میں کیا چل رہا ہے، وہ مجھے رامین کے ذریعے پتہ چل جاتا ہے۔"

ریان نے ایک لمحے کے لیے سوچا، پھر مہر سے کہا، "مہر، اگر تم مناسب سمجھو تو میں سب کچھ شروع سے جاننا چاہتا ہوں۔ وہ دوستی سے محبت تک کا سفر، اور پھر محبت سے نکھڑنے تک کا سفر۔ یہ سب کیسے ہوا؟"

مہر نے گہری سانس لی، جیسے کہانی کے درد کو دوبارہ جینے کے لیے خود کو تیار کر رہی ہو۔ وہ کچھ لمحے خاموش رہی، پھر آہستہ سے بولی، "یہ کہانی بہت طویل اور پیچیدہ ہے، ریان۔ لیکن اگر تم واقعی جاننا چاہتے ہو، تو میں بتانے کی کوشش کروں گی۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے اسے حوصلہ دیا، "میں سننا چاہتا ہوں، مہر۔ ہر وہ لمحہ جو تم نے جیا، ہر وہ احساس جو تم نے محسوس کیا۔ شاید یہ کہانی تمہارے دل کا بوجھ کم کر دے۔"

مہر نے نظریں اٹھا کر ریان کی طرف دیکھا، جیسے پہلی بار کسی نے اس کی خاموشی کو سمجھا ہو۔ "ٹھیک ہے، میں بتاتی ہوں۔"

مہر نے ریان سے کہا، "یہ تو تم جان ہی چکے ہو کہ ہم کیسے اور کہاں ملے، اور ہماری دوستی آہستہ آہستہ کیسے گہری ہوتی گئی۔ ایک وقت ایسا بھی تھا جب مجھے یہ بھی نہیں پتہ تھا کہ محبت ہوتی کیا ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے بات کاٹتے ہوئے پوچھا، "تمہیں پہلی بار کب ایسا لگا کہ تمہیں احمر سے محبت ہو گئی ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

مہرنے کچھ لمحے خاموش رہنے کے بعد جواب دیا، "تب، جب راین کی شادی تھی۔ شادی کے دو ہفتے بعد پتہ چلا کہ احمر اور اس کی پوری فیملی ہمیشہ کے لیے گوجرانوالہ سے حافظ آباد شفٹ ہو رہی ہے۔ اس وقت میں نے راین کو سب کچھ بتا دیا، اور پھر احمر کو بھی۔ تب اس نے جواب میں اپنی محبت کا بھی اظہار کر دیا تھا۔"

ریان نے دلچسپی سے پوچھا، "پھر کیا ہوا؟"

مہرنے گہری سانس لیتے ہوئے کہا، "جب وہ دبئی چلا گیا، تو وہاں جا کر نہ جانے اس نے کیا سوچا یا کیا محسوس کیا۔ لیکن اس کے بعد، وہ ہمیشہ یہی کہتا رہا کہ وہ مجھے صرف اپنی ایک بہترین دوست مانتا ہے، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔"

ریان حیرت سے بولا، "تو تم نے اس بات کو کیسے قبول کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

مہرنے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "میں نے ڈر کے مارے اس کی دوستی کو ہمیشہ کے لیے قبول کر لیا۔ مجھے یہ خوف تھا کہ کہیں میں اس پر دباؤ ڈالوں، تو وہ مجھ سے دور نہ ہو جائے۔ لیکن میرے دل میں اس کے لیے محبت کبھی کم نہیں ہوئی، بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ یہ محبت عشق میں بدل گئی۔"

ریان مہر کی بات سن کر گہری سوچ میں ڈوب گیا۔ وہ احمر اور مہر کے تعلق کی پیچیدگی کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ "تو کیا تم نے کبھی اس سے اپنے دل کی بات دوبارہ کی؟" ریان نے پوچھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہرنے سر ہلاتے ہوئے کہا، "نہیں، میں نے کبھی نہیں کی۔ میں نے اس کی خوشی کو اپنی محبت سے زیادہ اہم سمجھا۔ لیکن دل کے کسی کونے میں یہ خواہش ہمیشہ رہی کہ شاید کبھی وہ خود سمجھ جائے کہ میں اس کے بغیر مکمل نہیں ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے حیرانی سے پوچھا، "اچھا، تو پھر کیا ہوا؟"

مہر نے تھوڑا رک کر کہا، "جب وہ دبئی گیا، تو جانے کے ایک ہفتے بعد ہماری بات ہوئی۔ لیکن پھر اس کے بعد چھ مہینے تک کوئی بات نہیں ہوئی۔"

یہ سن کر ریان نے چونک کر کہا، "چھ مہینے؟ کیسے یار؟ چھ مہینے بغیر بات کیے گزار کیسے لیے تم لوگوں نے؟"

www.kitabnagri.com

مہر نے مدھم آواز میں جواب دیا، "جیسے گزرے، یہ تو میں ہی جانتی ہوں۔ لیکن جب چھ مہینے بعد ہماری بات ہوئی تو حیرت کی بات یہ تھی کہ ذرا بھی محسوس نہیں ہوا کہ ہم اتنے عرصے بعد بات کر

Posted On Kitab Nagri

رہے ہیں۔ وہی اپنائیت، وہی احساس، سب کچھ ویسا ہی تھا۔ ایسا لگا ہی نہیں کہ کچھ بدلا ہو۔ لیکن ایک فرق ضرور تھا <https://www.kitabnagri.com> "..."

ریان نے تجسس سے پوچھا، "کیا فرق تھا؟"

مہر نے مسکراتے ہوئے کہا، "فرق یہ تھا کہ اب ہم صرف دوست بن کر بات کرتے تھے۔ اور پھر اس کے بعد جب بھی میری اس سے بات ہوتی، میرا ایک سوال ہمیشہ ہوتا تھا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے دلچسپی سے پوچھا، "کون سا سوال؟"

Posted On Kitab Nagri

مہر نے تھوڑی دیر سوچ کر جواب دیا، "یہی کہ تم واپس کب آؤ گے؟ اور ہر بار کی طرح اس کے پاس میرے اس سوال کا کوئی جواب نہیں ہوتا تھا۔"

ریان خاموشی سے سن رہا تھا۔ مہر نے اپنی بات جاری رکھی، "اسی طرح وقت گزرتا گیا، اور ہمارا رشتہ مضبوط اور گہرا ہوتا گیا۔ لیکن دل میں ہمیشہ ایک خلش باقی رہی کہ وہ لوٹ کر آئے گا یا نہیں۔"

پھر ایک دن راین ہمارے گھر آئی اور اس نے بتایا کہ احمر پاکستان آ رہا ہے ایک ہفتے بعد۔ یہ سن کر میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہا۔ راین مجھے بہت اچھی طرح جانتی تھی، تو وہ دیکھ کر اندازہ لگا سکتی تھی کہ میری خوشی کتنی زیادہ تھی۔ پھر وہ دن بھی آ گیا جب وہ دبئی جانے کے بعد پہلی بار پاکستان آیا۔ میں اس دن راین کو کئی بار میسج کر کے پوچھ چکی تھی کہ احمر آیا نہیں ابھی؟ تو راین نے کہا، "جب آئے گا، میں میسج کر دوں گی۔" پھر رات کے تقریباً 10 بجے راین کا میسج آیا، "مہر، احمر آ گیا ہے۔" دل تو میرا بہت کر رہا تھا کہ بس ایک جھلک دیکھنے کو مل جائے، لیکن تب وہ بھی نصیب نہ ہوئی۔ باتیں تو ہماری

Posted On Kitab Nagri

کالزیا میسجز پر ہی ہوتی تھیں، لیکن جب سے احمر پاکستان واپس آیا تھا، ایک مہینہ اور 18 دن گزرنے کے بعد کہیں جا کر مجھے اس کی ایک جھلک دیکھنے کو ملی تھی۔

ریان نے حیرانی سے پوچھا، "ایک جھلک کے لیے اتنا انتظار؟"

مہر مسکرا کر بولی، "Only those who love you and consider you a friend truly understand the real meaning of 'ek jhalak.'"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے تجسس سے پوچھا، "تو مجھے بھی بتاؤ، ایک جھلک کیا ہوتی ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

مہر نے نرم لہجے میں کہا، "ایک جھلک وہ جنون ہے جو صرف اُس شخص کے لیے ہوتا ہے جو آپ کے دل اور روح میں اتر چکا ہو۔ اور یہ احساس آپ کو بتاتا ہے کہ محبت کا اصل رنگ کیا ہے۔"

ریان یہ سن کر حیرانی سے بولا، "یار! اتنی محبت کوئی کسی سے کیسے کر سکتا ہے؟ اچھا بتاؤ پھر آگے کیا ہوا؟"

مہر نے آنکھوں میں نمی کو چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا، "میں راین کو کئی بار بول چکی تھی کہ مجھے اُسے دیکھنا ہے، زیادہ دیر نہیں، بس چند سیکنڈ کے لیے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سب بتاتے ہوئے مہر کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔ ریان نے فوراً پوچھا، "مہر، کیا تم ٹھیک ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

مہرنے سر جھکاتے ہوئے کہا، "ہاں، میں ٹھیک ہوں۔" پھر اس نے اپنی بات جاری رکھی، "جب احمر کو پتہ چلا کہ میں نے رامین سے کہا تھا کہ مجھے اُسے دیکھنا ہے، تو وہ مذاق کے انداز میں بولا، 'اتنی بار بات ہوئی ہماری، مجھے بول دیا ہوتا، تو اتنا انتظار نہیں کرنا پڑتا، میں ایسے ہی اچانک سامنے آ جاتا۔' یہ سن کر میں ہنسی۔"

ریان یہ سب سن کر مسکرایا اور کہا، "تو پھر اس کے بعد کیا ہوا؟"

مہرنے سر جھکا کر آہستہ سے کہا، "وہ چھ ماہ تک پاکستان رہا۔ ان چھ مہینوں میں میں نے اسے سب سے زیادہ جاننے کی کوشش کی تھی۔ اور تب مجھے یہ بھی پتا چلا تھا کہ احمر کی ماما نہیں ہیں، ان کی وفات ہو گئی تھی۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان یہ سن کر بہت حیران ہوا اور بولا، "کیا احمر نے تمہیں بتایا تھا کہ اس کی ماما کا انتقال ہو چکا ہے؟ وہ تو بہت غمگین ہو گا نا؟"

مہرنے آہستہ سے جواب دیا، "ہاں، وہ اکثر اس وجہ سے اداس ہو جاتا تھا۔ ایک بار میں نے اسے کال کی اور پوچھا کہ احمر، آپ کہاں ہو؟ تو اس نے کہا، 'قبرستان۔'"



ریان چونک کر بولا، "قبرستان؟"

مہرنے مسکرا کر کہا، "ہاں، قبرستان، جیسے تم ابھی چونک گئے، ویسے ہی میں بھی چونک گئی تھی اور اُلٹا اس پر غصہ ہو گئی کہ کیا مذاق ہے؟ کیا یہ مذاق کرنے والا ہے؟ تو احمر نے بہت پیار سے کہا، 'ارے، پوری بات تو سن لو، میں یہاں امی کے پاس آیا تھا، دل تھوڑا اداس تھا، اس لیے یہاں آ گیا۔' اکثر ایسا ہی

Posted On Kitab Nagri

ہوتا تھا کہ جب وہ ضرورت سے زیادہ اداس یا بے چین ہوتا تھا تو گھنٹوں اپنی امی جان کے پاس قبرستان میں گزار دیتا تھا۔"

مہر نے ایک گہری سانس لی اور کہا، "ویسے چھ مہینے کتنی جلدی گزر گئے، پتا ہی نہیں چلا، اور پھر اس کا دوبارہ دبئی جانے کا دن آگیا۔ احمر نے پوچھا تھا، 'ملنے آؤ گی؟' لیکن میں نے صاف انکار کر دیا کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ اگر اب اس سے ملی تو خود کو سنبھالنے میں بہت وقت لگ جائے گا۔ لیکن پھر بھی میں نے اس کو جاتے ہوئے دیکھا تھا، یہ سوچ کر کہ پتہ نہیں پھر کب احمر واپس آئے گا۔"

ریان نے مہر سے پوچھا، "تو کیا تم دونوں کبھی آمنے سامنے نہیں ملے، یا صرف ایک جھلک پر ہی کام چلایا؟"

Posted On Kitab Nagri

مہر مسکرا کر بولی، "نہیں، ایسا نہیں ہے۔ ہم ان آٹھ سالوں میں دوبار آ منے سامنے ملے ہیں، لیکن وہ بھی تین یا چار فٹ کے فاصلے پر۔"

ریان نے شرارتی انداز میں کہا، "تو مطلب اس نے تمہیں کبھی ہاتھ تک نہیں لگایا؟ کبھی ہاتھ نہیں پکڑا؟ کبھی آنکھ کے آنسو صاف نہیں کیے؟ کبھی کوئی رومانٹک لمحہ نہیں آیا؟"

مہر ہنس کر بولی، "نہیں، ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔ احمر نے کبھی مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا۔"

<https://www.kitabnagri.com>
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے کہا، "واہ! یار، ماننا پڑے گا کہ احمر انسان تو کمال کا ہے۔ آٹھ سال جس لڑکی کے ساتھ رہا، ایک بار بھی اُس کو ہاتھ تک نہیں لگایا، واہ!"

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر ریان مہر سے بولا "یار ایک بات مجھے ابھی تک سمجھ نہیں آئی۔ احمر تمہاری اتنی عزت کرتا تھا۔ اتنی محبت کرتا تھا۔ تو پھر اس نے شادی کیوں کی کسی اور سے؟ کیوں؟
، "کیونکہ کبھی کبھی انسان کو چاہے وہ لڑکی ہو یا لڑکا، اپنی فیملی اور محبت میں سے کسی ایک کو چننا پڑتا ہے، اور مجھے خوشی ہے کہ احمر نے ان دونوں میں اپنی فیملی کو چنا۔"

ریان نے چونک کر پوچھا، "کیا مطلب؟ کیا تمہیں غصہ نہیں آیا کہ اس نے تمہیں چھوڑ کر کسی اور سے شادی کر لی؟"

مہر نے فوراً جواب دیا، "نہیں، بالکل نہیں۔ کیونکہ مجھے پہلے بھی یقین تھا اور آج بھی یقین ہے کہ احمر نے چاہے کبھی کھل کر مجھ سے اپنی محبت کا اظہار نہ کیا، لیکن میں جانتی ہوں، میرا دل کہتا ہے کہ احمر کو مجھ سے محبت تھی اور آج بھی ہے۔ وہ کبھی بھی مجھے بھول نہیں سکتا۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے حیرانی سے پوچھا، "اتنا یقین کیسے ہے تمہیں؟"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

مہر نے مسکرا کر کہا، "کیونکہ جب تک ہم ساتھ تھے، اُس نے مجھے وہ توجہ اور محبت دی، جو میں ہمیشہ چاہتی تھی، جو مجھے ملی۔ اور اگر کبھی مجھے بخار بھی ہو جاتا تھا، تو وہ ضرورت سے زیادہ میری دیکھ بھال کرتا تھا۔ ہر بار پوچھتا تھا کہ دوائی کھائی ہے یا نہیں، اور اگر نہ کھائی ہوتی تھی تو زبردستی کھلاتا تھا۔ وہ ہمیشہ کہتا تھا 'بس، تم بالکل ٹھیک رہو۔' یہی وجہ ہے کہ مجھے یقین تھا، اور ہے کہ جتنی دیکھ بھال وہ میری کرتا تھا، وہ کوئی صرف دوستی میں تو نہیں کر سکتا۔"

مہر کی آنکھوں میں نمی آگئی اور وہ ایک لمحے کے لیے رک کر بولی، "ہمیشہ عید پر ہم ایک دوسرے کو سب سے پہلے مبارکباد دیتے تھے۔ کوئی عید ایسی نہیں گزری تھی جب ہم نے ایک دوسرے کو wish نہ کیا ہو۔ پھر ایک عید آئی جب میں نے تو احمر کو wish کیا، لیکن پورا دن گزر گیا، اور اس کا کوئی message نہیں آیا۔ میں بہت پریشان ہو گئی کہ ایسا تو کبھی نہیں ہوا تھا۔ تو رات کو میں نے دوبارہ message کیا اور پوچھا کہ جواب کیوں نہیں دے رہے، مجھے کافی غصہ آیا۔"

Posted On Kitab Nagri

مہرنے گہری سانس لی اور کہا، "پھر جواب آیا، اور احمر نے کہا، 'مہر، میں آپ کے لیے کیا ہوں؟' میں نے پوچھا، 'مطلب؟' تو احمر نے کہا، 'مطلب یہ کہ تم مجھے کیا سمجھتی ہو؟' تو میں نے کہا ایک بہترین دوست جسے میں کبھی کھونا نہیں چاہتی۔ تو احمر نے کہا صرف دوست۔ تو میں نے کہا جی۔ پھر احمر نے جو بتایا، سن کر میری جان نکل گئی۔"



ریان نے چونک کر پوچھا، "کیا بتایا احمر نے؟"

مہرنے افسردگی سے کہا، "احمر نے کہا تھا، '20 دن بعد میری شادی ہے۔'"

www.kitabnagri.com

ریان نے ہیرانی سے کہا، "اوہ مائی گاڈ! پھر تم نے کیا کہا؟"

Posted On Kitab Nagri

مہرنے آنکھوں میں آنسو اور ہونٹوں پر مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا، "میں نے اسے مبارکباد دی اور پھر فون رکھ دیا، کیونکہ بات کرنے کی ہمت ہی نہیں تھی۔"

یہ باتیں تھیں 19 جون 2023 کی۔

مہرنے ایک گہری سانس لی اور پھر اپنی بات جاری رکھی، "پھر نہ تو میری اس سے بات ہوئی اور نہ ہی اس کا کوئی پیغام آیا۔ کچھ دن بعد، رین کا پیغام آیا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا واقعی احمر کی شادی ہو رہی ہے؟ تو رین سن کر چونک گئی اور اس نے کال کی اور مجھ سے پوچھا کہ کس نے بتایا تمہیں؟ میں نے کہا، 'احمر نے خود بتایا۔'"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہر نے تھوڑی دیر کے لیے رک کر کہا، "پھر رمین کا اگلا سوال تھا، 'مہر، تم ٹھیک ہو؟' میں نے کہا، 'جی، میں بالکل ٹھیک ہوں۔' تو رمین نے کہا، 'احمر کو تمہیں نہیں بتانا چاہیے تھا۔' میں نے کہا، 'پریشان نہ ہو، میں بالکل ٹھیک ہوں اور بہت خوش بھی ہوں، افسر آل میرے دوست کی شادی ہے یار!'

"پھر رمین نے کہا، 'مہر بس کرو یا ر، یہ مت کرو۔ تم نہیں جانتی کہ کیا ہو رہا ہے۔' میں نے پوچھا، 'مطلب؟' تو رمین نے بتایا، 'احمر بھی یہ شادی نہیں کرنا چاہتا، تو میں نے پوچھا پھر کیوں کر رہا ہے؟' تو رمین نے کہا، 'یہی تو سمجھ نہیں آ رہا۔ جس دن سے اس کی شادی کی بات ہوئی ہے، وہ گھر نہیں آیا۔ پتہ نہیں کہاں ہے، کسی کی کالز تک نہیں اٹھا رہا۔ اب تو اس کا نمبر بھی بند جا رہا ہے۔ ماموں اسے حافظ آباد بلا رہے ہیں، لیکن وہ نہیں آ رہا۔ پتہ نہیں کہاں ہے۔ اس کے کسی دوست کو بھی نہیں پتا۔ پلیز مہر، تم اس سے رابطہ کرو اور پوچھو کہ وہ کہاں ہے؟ کیا وہ واقعی شادی کرنا چاہتا ہے یا نہیں؟ کچھ تو بتائے۔ وہ تمہاری بات سنتا ہے، مہر، بات کرو اس سے!'"

مہر نے گہری سانس لے کر کہا، "یہ سب سن کر میں حیران ہو گئی کہ جب شادی نہیں کرنا چاہتا تو گھر کیوں نہیں بتا رہا؟ میں نے رمین کو تسلی دی اور کہا، 'میں اس سے بات کرتی ہوں۔' جیسے ہی رمین کی

Posted On Kitab Nagri

کال بند ہوئی، میں نے احمر کو کال کی۔ اس کا نمبر بند جا رہا تھا، لیکن دو تین کالز کے بعد اس نے فون اٹھایا۔"

مہر نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا، "میں نے اس سے پوچھا، 'کہاں ہو؟' تو اس نے جواب دیا، 'گھر پہ ہوں۔' اور، 'کہاں ہونا ہے؟' تو میں نے اس سے کہا 'میں نے مجھے سب بتا دیا ہے اب سیدھی طرح بتاؤ کہاں ہو، تو احمر بولا 'قبرستان ہوں۔' میں نے اس سے پوچھا، 'کیوں کر رہے ہو ایسا؟ جب شادی نہیں کرنی تو گھر والوں کو کیوں نہیں بتا رہے؟'"

مہر کا دل بہت مغموم تھا، اور وہ ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گئی، گویا وہ لمحہ اس کی یادوں میں دوبارہ زندہ ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مہر کی خاموشی اور روایات میں ڈوبی باتیں ایک گہری اور پیچیدہ کیفیت کو بیان کر رہی تھی "رایان نے پوچھا کیا بات ہے، کیوں خاموش ہو گئی ہو؟ تو مہر نے کہا نہیں بس، کچھ باتیں ایسی ہیں جو میں چاہ کر بھی نہیں کہہ سکتی۔" <https://www.kitabnagri.com>

"رایان نے پوچھا، 'ایسا کیا ہے؟'

مہر، سب بتاتی ہوں، صبر کرو۔" احمر سے بات کرنے کے بعد، مہر نے سوال کیا کہ "ماموں تمہیں حافظ آباد بلارہے ہیں، تو کیوں نہیں جارہے؟" احمر نے جواب دیا، "کیا کرنا ہے وہاں جا کر؟" لیکن مہر نے کہا، "جو بھی کرنا ہے وہاں جا کر، ماموں کی بات سنو۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پانچ بجے کے قریب گاؤں سے نکل کر حافظ آباد جا چکا تھا۔ اگلے دن صبح رین سے پتہ چلا کہ وہ واقعی حافظ آباد پہنچا تھا، لیکن وہ خاموش رہا تھا، کچھ بھی نہیں بتایا۔"

Posted On Kitab Nagri

"رین نے کہا، 'کچھ نہیں بتایا، بس سب سن کر چلا گیا، آگے کچھ نہیں بولا۔' میں نے پھر پوچھا، 'کیا بات ہے؟' رین نے کہا، 'پتہ نہیں، وہ تم سے بات کر رہا ہے، تم خود ہی پوچھ لو۔'"

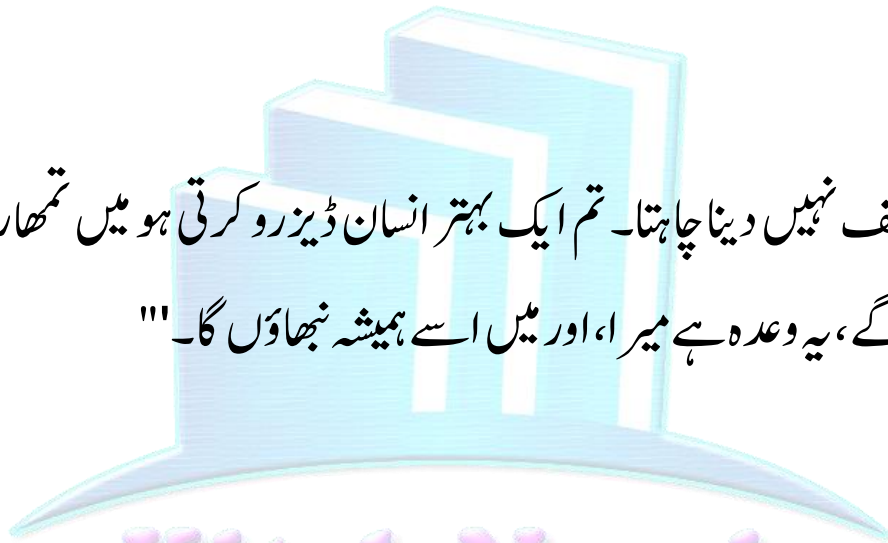
"پھر میں نے احمر سے پوچھا، 'کیا تم خوش ہو اس رشتہ سے؟' تو اس کا جواب ایسا تھا کہ آج تک میں نہیں بھول سکی۔" مہر نے روتے ہوئے کہا، "احمر نے کہا تھا، 'سب خوش ہیں ابو، بھائی، مامو، باقی سب بھی یہ کافی ہے۔ میں خوش ہوں یا نہیں۔' کیا فرق پڑتا ہے اس کا یہ جواب سن کر میں رونے لگی، پھر اس نے کہا، 'مہر، تم نہ روؤ۔ مجھے تمہارا رونا تکلیف دیتا ہے۔'"

پھر اس نے کہا، 'میں جو کہہ رہا ہوں وہ میرے پیچھے پیچھے کہو، تو میں نے کہا، 'ٹھیک ہے۔' احمر بولا بولو میں مہر کبھی بھی احمر کی وجہ سے نہیں روؤں گی اگر میں احمر کی وجہ سے کبھی روؤں تو احمر مر جائے۔ یہ تمام الفاظ میں نے احمر کے پیچھے دوہرائے سوائے آخری دو لفظوں کے۔ ریان جلدی سے بولا مر جائے والے۔ تو مہر بولی ہاں۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر میری جان جیسے نکلی گئی تھی۔"
یہ سن میں احمر پر غصہ ہوئی تو احمر بولا۔

میں تمہیں کبھی تکلیف نہیں دینا چاہتا۔ تم ایک بہتر انسان ڈیزرو کرتی ہو میں تمہارے لائق نہیں ہم
ہمیشہ دوست رہیں گے، یہ وعدہ ہے میرا، اور میں اسے ہمیشہ نبھاؤں گا۔"



میری فکر نہ کرو، اب میں ٹھیک ہوں۔" پھر کال بند ہو گئی۔"

میہر نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ، "جب ریان نے پوچھا کہ احمر کے ماموں کیوں اس سب
میں ملوث ہیں، تو میہر نے بتایا کہ احمر کا رشتہ اُس کے ماموں نے اپنے دوست کی بیٹی سے کروایا تھا۔ وہ

Posted On Kitab Nagri

احمر سے بے زبانی وعدہ لے چکے تھے کہ وہ انکار نہیں کرے گا، ورنہ احمر کی جان سے پیاری بہن کا گھر

خراب ہو جاتا۔" [https:// www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)

"ریاں نے کہا، 'اگر احمر نہیں چاہتا تھا تو وہ انکار کر دیتا، اس میں کیا مسئلہ تھا؟' تو میہر نے جواب دیا، 'احمر کا ماموں صرف ماموں نہیں تھا، اُس کی جان سے پیاری بہن کا سر بھی تھا۔ اگر وہ شادی سے انکار کرتا تو اُس کی بہن کا گھر تباہ ہو جاتا۔"

"ریاں نے کہا، 'یہ سب احمر نے تمہیں نہیں بتایا؟' تو میہر نے کہا، 'نہیں، لیکن میں اتنا جان چکی تھی کہ اُس کی خاموشی سے میں اندازہ لگا سکتی تھی کہ وہ کس حال میں ہے۔ اُس نے خاموشی سے ماموں کی بات مان لی تھی، باقی سب کی خوشی کے لئے اور بہن کا گھر بچانے کے لئے۔"

Posted On Kitab Nagri

"پھر میہر نے بتایا کہ 9 جولائی 2023 کو اُس کا نکاح تھا اور وہ بخار میں تپ رہی تھی۔ اس دن سے لے کر اگلے ایک سال تک، وہ اپنی حالت سنبھال نہیں پائی۔ وہ لڑکی جو کبھی ہنستی تھی، اب اچانک خاموش ہو گئی تھی اور دواؤں سے نفرت کرنے لگی تھی۔ وہ دوائیں کبھی نہیں کھاتی تھی، لیکن اب اُس نے اتنی دوائیں لینی شروع کر دی تھیں کہ اُسے لگنے لگا تھا کہ شاید وہ ان دواؤں کے سہارے ہی زندہ ہے۔ اُس کے ذہن میں بے چینی بڑھتی جا رہی تھی اور وہ خود کو اذیت میں محسوس کرنے لگی تھی۔"



"ریان نے آہستہ سے پوچھا، 'وہ لڑکی مہر تھی؟'"

میہر مسکرائی اور ریان سے کہا، 'اب تمہارے ذہن میں یہ سوال ہو گا کہ اگر میری حالت اتنی خراب ہو چکی تھی تو آج میں تمہارے سامنے کیسے ہوں؟ تو میں تمہیں جواب دیتی ہوں کہ آج میں صحیح سلامت صرف ایک انسان کی بدولت ہوں جس نے مجھے اس پورے حالات میں سنبھالا، سمجھایا اور مجھے زندگی کی طرف واپس لائی وہ تھی رین۔"

Posted On Kitab Nagri

"ریان نے حیرانی سے کہا، 'رین!؟' احمر کی بہن رین؟"

"میہر نے کہا، 'ہاں، وہ احمر کی بہن تھی، لیکن احمر سے زیادہ وہ میری فکر کرتی تھی۔ قسم سے، رین نے سچی دوستی کا حق ادا کیا ہے، اور میں اسے کبھی نہیں کھونا چاہوں گی۔"

میہر کی باتوں کے دوران ریان چپ چاپ سنتا رہا، گویا اس کی سوچوں میں ایک نیا تلاطم آچکا تھا۔ وہ میہر کے ماضی کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ احمر اور میہر کے درمیان جو رشتہ تھا، وہ کتنا پیچیدہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد اچانک کلاس کی گھنٹی بجی، جس سے دونوں کا دھیان ٹوٹا۔ میہر نے مسکرا کر ریان کی طرف دیکھا اور کہا، "اب مجھے کلاس کے لیے جانا ہو گا، لیکن اس وقت کے لیے اتنا ہی کافی

ہے۔" <https://www.kitabnagri.com>

ریان نے گہری سانس لے کر کہا، "تمہاری کہانی نے بہت کچھ سمجھا دیا ہے، میہر۔ میں اب یہ سمجھنے لگا ہوں کہ احمر اور تمہارے درمیان کتنی اہمیت ہے، اور وہ سب جو تم دونوں نے ایک دوسرے کے لیے کیا۔ تم دونوں کی محبت، قربانیاں، اور وہ چپکے چپکے فیصلے، سب کچھ سمجھ آنے لگا ہے۔"

میہر نے نرم لہجے میں کہا، "یہ سب ایک کہانی ہے، ریان، لیکن اس میں بے شمار احساسات چھپے ہوئے ہیں۔ وہ محبت جو ہمیں ایک دوسرے سے تھی، اس کا کسی لفظ میں بیان کرنا ممکن نہیں تھا۔ احمر نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا اور میں نے بھی اکثر اپنے جذبات کو نظر انداز کیا، بس اس کی خوشی کے لیے۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے آنکھوں میں سچائی اور محبت کی جھلک کے ساتھ کہا، "اب مجھے یہ سمجھ آ رہا ہے کہ احمر اور تم ایک دوسرے کے لیے کتنے اہم تھے۔ تم دونوں نے کبھی ایک دوسرے کو ان الفاظ سے نہیں کہا، لیکن تمہاری خاموشیوں میں وہ سب کچھ تھا جو کوئی الفاظ میں نہیں کہہ سکتا۔"

میہر نے سر ہلا کر کہا، "ہاں، ہم دونوں کی کہانی میں اتنی گہری محبت تھی کہ اسے الفاظ میں بیان کرنا بہت مشکل تھا۔ لیکن اب، جب میں اس سب کو یاد کرتی ہوں، تو دل میں یہی لگتا ہے کہ جو کچھ بھی ہوا، وہ ہمارے لیے ایک اہم سبق تھا۔"

ریان خاموش ہو گیا، اور میہر کی باتوں نے اس کے دل میں ایک خاص جگہ بنالی تھی۔ اسے اب یہ واضح ہو گیا تھا کہ میہر اور احمر کے درمیان جو رشتہ تھا، وہ صرف ایک سادہ تعلق نہیں تھا، بلکہ اس میں قربانیاں، محبت اور بے شمار پیچیدگیاں چھپی ہوئی تھیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے لیے بہت اہم تھے، اور ان کی کہانی نے ریان کے دل میں بھی ایک خاص جگہ بنالی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر میہر نے اٹھتے ہوئے کہا، "اب مجھے جانا ہو گا، لیکن جب بھی موقع ملے گا، میں تمہیں اور بتاؤں گی کہ کیسے زندگی نے ہمیں یہ سب سکھایا۔"

ریان نے سر ہلا کر کہا، "میں تمہاری کہانیاں ہمیشہ سننا چاہوں گا، میہر۔"

اور یوں دونوں اپنی اپنی راہوں پر چل پڑے، مگر ایک خاص بات تھی جو ریان کی سمجھ میں آچکی تھی: میہر اور احمر کا رشتہ واقعی ایک خاص نوعیت کا تھا۔

کلاس کے بعد، میہر نے اپنے معمول کے مطابق ہو سٹل جانے کی بجائے اپنے گھر جانے کا فیصلہ کیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کے ماما کا فون آیا تھا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ اس کے لیے ایک اچھا رشتہ

Posted On Kitab Nagri

تلاش کر رہے ہیں۔ میہر کے ذہن میں یہ بات گھر کر گئی کہ اس کی ماما کے لیے یہ ایک بڑا معاملہ تھا، اور انہیں اس بات پر خوشی تھی کہ وہ اسے جلدی سے کسی اچھے رشتہ میں باندھنا چاہتے ہیں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

ادھر، کلاس ختم ہونے کے بعد ریان میہر کو ڈھونڈ رہا تھا۔ وہ کلاس کے دوران اس کے اور احمر کے تعلقات کے بارے میں کچھ سوالات سوچ رہا تھا، جنہیں وہ میہر سے پوچھنا چاہتا تھا۔ اس کا ذہن اس بات پر تھا کہ میہر اور احمر کے درمیان جو کچھ تھا، وہ صرف ایک رشتہ نہیں تھا بلکہ اس میں کچھ اور گہرا تھا۔ لیکن جب اس نے میہر کو نہ پایا، تو اُسے یہ پتہ چلا کہ وہ اپنے گھر چلی گئی ہے۔

اب میہر کے گھر کا ماحول کچھ مختلف تھا۔ جب وہ گھر پہنچی تو اس کی ماما نے فوراً اس سے بات کی اور کہا، "ہم نے تیرے لیے ایک بہت اچھا رشتہ ڈھونڈ لیا ہے۔ اب تمہارے لیے وقت آ گیا ہے کہ شادی کے بارے میں سوچو۔" یہ بات میہر کے لیے کسی دھچکے سے کم نہیں تھی۔ وہ ان سب باتوں سے بچنا چاہتی تھی کیونکہ اس کا خواب کچھ اور تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میہر نے اپنی ماما سے نرم لہجے میں کہا، "ماما، میں ابھی شادی کے بارے میں نہیں سوچ رہی ہوں۔ میں اپنے کیریئر پر فوکس کرنا چاہتی ہوں اور اپنے خوابوں کو پورا کرنا چاہتی ہوں۔ میری زندگی میں ابھی اتنی بڑی تبدیلی کے لیے وقت نہیں ہے۔"

اس کی ماما نے تھوڑی دیر سوچا اور پھر کہا، "ہم سمجھتے ہیں، لیکن تمہیں اپنی زندگی کے اس مرحلے پر یہ فیصلہ سوچ سمجھ کر کرنا ہو گا۔"

میہر نے سر ہلا کر کہا، "میں جانتی ہوں ماما، لیکن میں ابھی اپنے کیریئر اور خوابوں کے پیچھے جانا چاہتی ہوں۔ شادی کا وقت ابھی نہیں آیا۔"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ سب سن کر میہر کا دل بو جھل ہو گیا تھا کیونکہ اس کی ماما کی خواہش تھی کہ وہ جلدی سے کسی اچھے رشتہ میں بندھ جائے، لیکن میہر کا دل ابھی اس کا استقبال نہیں کر رہا تھا۔ اس کے لیے اس کا کیریئر اور مستقبل زیادہ اہم تھے۔ <https://www.kitabnagri.com>

دوسری طرف، ریان ابھی بھی میہر کے بارے میں اپنے سوالات کو ذہن میں لیے ہوئے تھا۔ وہ یہ جاننا چاہتا تھا کہ میہر اور احمر کے تعلقات کی حقیقت کیا تھی، اور کیوں ان دونوں کے درمیان اتنی پیچیدگیاں تھیں۔ اس کے ذہن میں ان سوالات کی گونج تھی، مگر وہ بھی یہ جانتا تھا کہ اب اسے میہر کے فیصلوں اور خواہشات کا احترام کرنا ہو گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

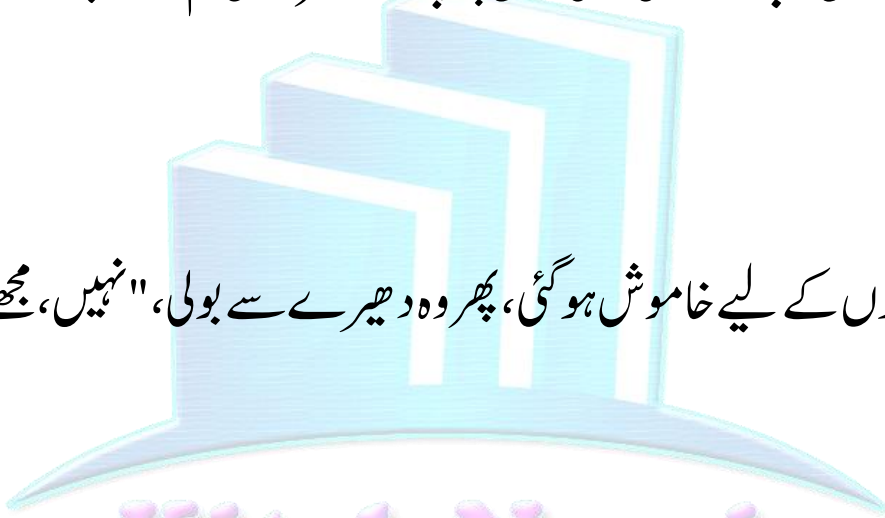
میہر دو دن بعد اپنے گھر سے ہو سٹل واپس آئی۔ جیسے ہی وہ ہو سٹل پہنچی، ریان فوراً اس سے ملا۔ وہ آتے ہی بولا، "میہر، احمر کی شادی کو کتنا عرصہ ہو گیا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے جواب دیا، "ایک سال اور یہی کوئی تقریباً 5-6 مہینے ہو گئے ہیں۔ لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟"

ریان نے کہا، "کیا تمہیں اب تک بھی کبھی نہیں پتا چلا کہ احمر واقعی تم سے محبت کرتا تھا یا نہیں؟"

یہ سن کر میہر چند لمحوں کے لیے خاموش ہو گئی، پھر وہ دھیرے سے بولی، "نہیں، مجھے نہیں پتا۔"



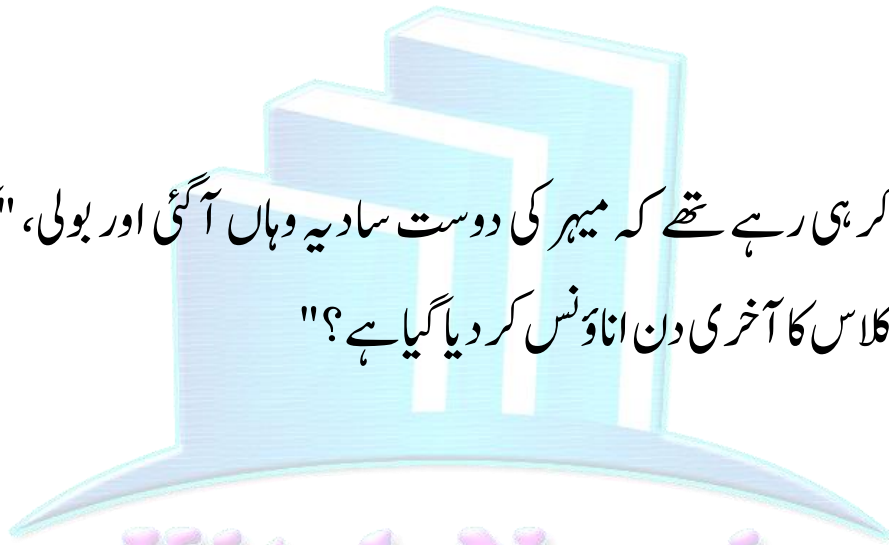
ریان نے پھر کہا، "احمر کے ساتھ رین کی کافی سمجھ بوجھ تھی، اور رین سب کچھ جانتی تھی۔ انہیں تو پتا ہو گا، تم ان سے پوچھ لو، اب تو احمر کی شادی ہو چکی ہے، اس لیے تم ان سے سچ پوچھ سکتی ہو۔"

میہر نے سر ہلا کر کہا، "ٹھیک ہے، میں رین سے پوچھ لوں گی۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ بات کرتے ہوئے میہر کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی تھی، اور وہ جاننا چاہتی تھی کہ کیا واقعی
احمر کے دل میں اس کے لیے کچھ تھا یا نہیں۔

میہر اور ریان بات کر رہے تھے کہ میہر کی دوست سادیہ وہاں آگئی اور بولی، "کیا تم دونوں کو پتہ
ہے، ہمارے کورس کلاس کا آخری دن اناؤنس کر دیا گیا ہے؟"



ریان ایک دم چونک کر بولا، "کونسی تاریخ؟" www.kitabnagri.com

سادیہ نے کہا، "پرسوں، ہمارا کورس کلاس کا آخری دن ہے۔ چلو، اب میم نے سب کو ہال میں بلایا ہے،
کورس کی اسائنمنٹس دینے کے لیے۔"

Posted On Kitab Nagri

سادہ کی بات سنتے ہی میہر نے سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھایا اور میٹنگ ہال کی طرف جانے کے لیے کمرے سے نکل گئی۔ ریان اور سادہ بھی میہر کے ساتھ ہی تھے۔

میٹنگ ہال میں بیٹھ کر میہر ریان کی باتیں سوچ رہی تھی۔ وہ اس بارے میں الجھن میں تھی کہ کیا رین سے یہ سب پوچھنا مناسب ہو گا یا نہیں۔ بہت سوچنے کے بعد، میہر نے ہمت کی اور رین کو ایک میسج کیا:



"السلام علیکم، رین، کیسی ہو تم؟

یار، مجھے تم سے کچھ پوچھنا تھا،

کیا احمر مجھ سے محبت کرتا تھا یا نہیں؟

اب تو بتادو، اب اس کی شادی ہو چکی ہے، اب کوئی فائدہ نہیں ہے اگر پتہ چل بھی گیا تو۔

Posted On Kitab Nagri

اس لیے، پلیز، سچ بتانا اس بار۔"

یہ میسج میہر نے رمین کے لیے چھوڑا تھا، لیکن رمین آف لائن تھی۔

آدھا دن گزر چکا تھا اور باقی کا آدھا دن میہر نے اس انتظار میں گزارا کہ رمین کا جواب کب آئے گا۔
پورا دن گزر گیا، لیکن رمین کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔

میہر کا دل بے چینی سے بھر گیا تھا، وہ بار بار اپنے موبائل کو چیک کرتی اور سوچتی کہ رمین نے اس کا میسج کیوں نہیں پڑھا جواب کیوں نہیں دیا۔

اگلی صبح میہر کے موبائل پر رمین کا میسج آیا۔ رمین نے لکھا تھا:

Posted On Kitab Nagri

"و علیکم السلام میہر،

مجھے تمہارا میسج پڑھنے کا وقت نہیں ملا، لیکن اب جواب دے رہی ہوں۔ ہاں، احمر تم سے محبت کرتا ہے۔ اس نے کبھی بھی اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا، لیکن میں نے ہمیشہ اس کی باتوں اور خاموشیوں میں تمہارے لیے ایک خاص جگہ دیکھی ہے۔ وہ تمہیں اپنی دنیا سمجھتا ہے، لیکن اپنے حالات اور رشتوں کی مجبوریوں کے باعث وہ کبھی تمہیں یہ سب بتا نہیں پایا۔"

یہ میسج پڑھتے ہی میہر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ وہ ایک پل کے لیے جیسے ساکت ہو گئی۔ اس کے دل میں کئی جذبات اٹھ آئے۔ خوشی، حیرت، اور کچھ حد تک افسوس کہ یہ سچائی اسے پہلے کیوں معلوم نہ ہو سکی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے موبائل رکھا اور ایک گہری سانس لی۔ پھر خود کو سنبھال کر وہ ریان کو بتانے لگی۔ ریان پہلے سے ہی کلاس روم میں تھا، اپنے کچھ <https://www.kitabnagri.com> دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا۔ میسر اس کے قریب گئی اور دھیرے سے کہا، "ریان، رمین کا جواب آیا ہے۔"

ریان نے فوراً پوچھا، "کیا کہا اس نے؟"

میسر نے دھیمی آواز میں جواب دیا، "اس نے کہا کہ ہاں، احمر مجھ سے محبت کرتا ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان کے چہرے پر ایک مطمئن سی مسکراہٹ آگئی۔ وہ بولا، "دیکھا؟ میں نے کہا تھا، تمہیں سچ جاننے کا حق ہے۔ کم از کم اب تمہیں سکون ملے گا۔"

Posted On Kitab Nagri

اسی دوران، ان کی دوست سادیہ وہاں آگئی اور بولی، "ارے، تم دونوں یہاں کیا باتیں کر رہے ہو؟ کیا تمہیں پتہ ہے کہ ہمارے انسٹیٹیوٹ کے آخری دن کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں؟"

میہر اور ریان نے ایک ساتھ چونک کر پوچھا، "کیا تیاریاں؟"

سادیہ نے ہنستے ہوئے کہا، "آخری دن کے لیے ہم سب نے پلان کیا ہے کہ ایک الوداعی پارٹی کریں گے۔ کچھ کھانے پینے کا بندوبست ہو گا، اور کچھ یادگار باتیں شیئر کریں گے۔ اور ہاں، تم دونوں کو بھی اس میں شامل ہونا ہے!"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سن کر میہر اور ریان بھی خوش ہو گئے۔ سادیہ کے ساتھ مل کر وہ دونوں پارٹی کی تیاریاں کرنے لگے۔ انسٹیٹیوٹ کے تمام دوست مل کر پارٹی کے لیے جگہ سجانے لگے۔ کوئی غبارے لگا رہا تھا، کوئی روشنیوں کا انتظام کر رہا تھا، اور کوئی کھانے پینے کی چیزوں کا انتظام کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس سب کے دوران میہر کے دل میں سکون تھا۔ وہ اب اپنی زندگی کے اگلے مرحلے کے لیے تیار تھی، اپنے ماضی کو پیچھے چھوڑ کر، اور اپنے خوابوں اور کیریئر کی طرف بڑھنے کے لیے۔

رات کو ہو سٹل واپس آکر میہر نے رین کو کال کی اور تفصیل سے بات شروع کی۔ رین نے کہا، "میہر، تمہیں ایک بات بتانی ہے جو شاید تمہیں حیران کر دے۔ آج احمر ہمارے گھر آیا تھا۔ وہ تمہارے بارے میں پوچھ رہا تھا۔" <https://www.kitabnagri.com>

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سن کر میہر چونک گئی، "میرے بارے میں؟ کیا پوچھ رہا تھا؟"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

www.kitabnagri.com

رین نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "میں نے اسے بتایا کہ میری تم سے بات ہوئی ہے۔ وہ فوراً میرا موبائل اٹھا کر ہماری چیٹ پڑھنے لگا۔ اور جب اس نے تمہارا وہ میسج پڑھا جس میں تم نے پوچھا تھا، 'اب تو بتا دو کہ احمر مجھ سے محبت کرتا تھا یا نہیں، تو تمہیں پتا ہے احمر نے کیا کہا؟'"

Posted On Kitab Nagri

میہر کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔ وہ بے چینی سے بولی، "کیا کہا؟"

رہین نے ہنستے ہوئے جواب دیا، "اس نے میسج پڑھ کر کہا، 'ہاں، کرتا ہوں محبت۔ بہت، بہت، بہت زیادہ!' لیکن جیسے ہی اس کی طرف دیکھا، وہ خاموش ہو گیا۔ میں نے اس کی طرف دیکھا اور پوچھا، 'کیا کہا تم نے؟' لیکن وہ کچھ اور کہنے کی بجائے چپ ہو گیا۔"

یہ سن کر میہر کے چہرے پر ایک عجیب سی خاموشی چھا گئی۔ اس کے دل میں جذبات کا ایک طوفان اٹھ آیا تھا۔ وہ ایک لمحے کے لیے کچھ بول نہ سکی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہین نے اسے خاموش دیکھ کر کہا، "میہر، کچھ کہو گی؟ کیا تم ٹھیک ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

میہر نے گہری سانس لی اور دھیمی آواز میں کہا، "مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں کیا کہوں۔ یہ جان کر اچھا لگ رہا ہے کہ وہ واقعی محبت کرتا ہے لیکن ساتھ ہی عجیب لگ رہا ہے کہ یہ سب اب کیوں ہو رہا ہے، جب وہ شادی کر چکا ہے۔"

رین نے اسے تسلی دی، "میہر، جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔ شاید اللہ نے تمہارے لیے کچھ اور بہتر سوچ رکھا ہو۔ تمہیں بس اپنے خوابوں پر فوکس کرنا چاہیے۔"

میہر نے رین کی باتوں سے تھوڑا حوصلہ پایا، لیکن اس کے دل کے اندر کہیں ایک خلا سا محسوس ہو رہا تھا۔ وہ بظاہر پرسکون دکھائی دے رہی تھی، لیکن اندرونی طور پر اس کی کیفیت بدل رہی تھی۔

رات کے باقی وقت میہر نے اپنے خیالات کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ وہ جانتی تھی کہ ماضی کو بدلا نہیں جاسکتا، اور اسے آگے بڑھنے کے لیے خود کو مضبوط بنانا ہو گا۔ اس نے دل میں ایک عزم کیا کہ اب وہ

Posted On Kitab Nagri

صرف اپنے کیریز اور خوابوں پر توجہ دے گی، اور اپنی زندگی کو اپنی شرائط پر جینے کی کوشش کرے گی۔

آج کا دن میہر اور اس کے دوستوں کے انسٹیٹیوٹ کا آخری دن تھا۔ سب نے ناشتے کے بعد تیاری کی اور انسٹیٹیوٹ کے لیے روانہ ہو گئے۔ میہر آج بہت پرسکون اور خوش دکھائی دے رہی تھی، جیسے اس کے دل کے تمام الجھاؤ ختم ہو چکے ہوں۔

انسٹیٹیوٹ پہنچ کر وہ اپنی دوستوں کے ساتھ ہال میں بیٹھی ہوئی تھی، جہاں وہ لوگ مل کر آج کے دن کو یادگار بنانے کے لیے کھیلوں <https://www.kitabnagri.com> کا انتخاب کر رہی تھیں۔ میہر نے آج خاص طور پر بلیک ساڑھی پہنی ہوئی تھی، جس کے ساتھ اس کے بال سیدھے تھے اور ہلکا سا میک اپ اس کی شخصیت کو مزید دلکش بنا رہا تھا۔ وہ خوش اور مطمئن دکھائی دے رہی تھی، اور اس کے چہرے کی روشنی بتا رہی تھی کہ وہ اندر سے سکون میں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں ریان ہال میں داخل ہوا، اور جیسے ہی اس کی نظر میہر پر پڑی، وہ ٹھہر سا گیا۔ وہ بس اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔ میہر آج واقعی بہت خوبصورت لگ رہی تھی، اور ریان کے دل میں ایک عجیب سی کشش پیدا ہو گئی۔ لیکن جب اس کی نظر میہر کے چہرے پر پڑی، تو وہ سکون کے ساتھ ایک عجیب سی بے چینی بھی محسوس کرنے لگا۔

ریان کے دل میں سوالات گونجنے لگے۔ وہ سوچنے لگا کہ کیا میہر کو اب یہ پتہ ہے کہ احمر آج بھی اس سے محبت کرتا ہے؟ اور اگر اسے معلوم ہو چکا ہے، تو کیا وہ احمر کے پروپوزل کو قبول کرے گی یا نہیں؟ یہ خیال ریان کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی پیدا کر رہا تھا، لیکن وہ خاموش کھڑا رہا۔

اس دوران سعدیہ نے ریان کی طرف دیکھا اور مسکرا کر بولی، "ریان، وہاں کیوں کھڑے ہو؟ اندر آؤ، ہماری مدد کرو ڈیکوریشنز بنانے میں۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے ایک لمحے کو چونک کر سعدیہ کی طرف دیکھا، پھر ہال کے اندر آیا۔ جیسے ہی اس نے میہر کو دیکھا، اس کے منہ سے بے اختیار نکلا، "ماشاء اللہ، آج تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو، میہر۔"

میہر نے اس کی طرف دیکھا اور ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "تھینکس، ریان۔"

ریان کچھ لمحے خاموش کھڑا رہا، پھر بولا، "کیا بات ہے، میہر؟ آج تم بہت خوش اور پرسکون لگ رہی ہو۔"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میہر نے ریان کی طرف دیکھا، مسکرائی، اور کچھ نہ بولی۔ اس کی یہ خاموش مسکراہٹ ریان کے دل میں ایک طوفان برپا کر گئی۔ میہر کی خاموشی اور سکون، اور اس کی آنکھوں میں چھپی خوشی، ریان کے دل میں بے چینی کو مزید بڑھا گئی۔

ریان کی نظریں میہر پر جمی تھیں، لیکن اس نے اپنی الجھن کو چھپانے کی کوشش کی اور سب کے ساتھ ڈیکوریشن میں مصروف ہو گیا۔ لیکن اس کے دل میں ایک سوال مسلسل گونج رہا تھا، "کیا میہر کو واقعی احمر کے احساسات کا علم ہے؟ اور اگر ہے، تو کیا وہ اسے قبول کرے گی یا نہیں؟"

تقریباً ایک گھنٹے کے انتظار کے بعد تمام ٹیچرز اور انسٹیٹیوٹ کے اؤنر بھی آ گئے، اور فیرویل فنکشن کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ مہیر اور سعدیہ اس تقریب کی میزبان تھیں۔ سب نے ٹیچرز کا والکم کیا، خوبصورت تقریریں ہوئیں، ایوارڈز دیے گئے، اور مختلف دلچسپ گیمز کھیلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

اب وقت آیا ایک دوسرے کو شاعری یا کوئی خوبصورت بات سنانے کا۔ اس کھیل کا آغاز ہوا تو پہلی باری مہیر کی آگئی۔ سب نے تالیاں بجائیں، اور سعدیہ فوراً بولی، "مہیر، شعر ایسا ہونا چاہیے جو دل کو چھو جائے۔" <https://www.kitabnagri.com>

مہیر مسکرائی اور بولی، "اچھا ٹھیک ہے، لیکن اگر سنانے کے بعد بھی دل کو نہ چھو سکے تو معذرت۔"

اس پر سب ہنسنے لگے، اور آوازیں آنے لگیں، "ارشاد، ارشاد!"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہیر نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ شعر سنایا:

"یہ تو بعد میں پتہ چلا مجھے، وہ زمانے جیسا ہے

پہلے تو اُس شخص نے مجھے سچ میں چاہا تھا۔"

Posted On Kitab Nagri

ایک دم ہال میں واہ واہ کی آواز گونجنے لگی۔ سب نے دل کھول کر تعریف کی، اور سعدیہ نے کہا، "یار، ایک اور سناؤ۔"



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va23357500595)

اس پر سب حیران ہو گئے اور دل سے واہ واہ کی آوازیں آنے لگیں۔ سعدیہ فوراً بولی، "مہیر، اپنی معذرت واپس لے لو، واقعی یہ شعر دل کو چھو گئے ہیں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہیر نے صرف ہلکی سی مسکراہٹ دی، لیکن اس وقت ریان کے لیے وہ مسکراہٹ اور اشعار بہت معنی رکھتے تھے۔ ریان کو ایسا لگا جیسے مہیر نے یہ اشعار اپنے دل کی کیفیت بیان کرنے کے لیے کہے ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

ریان اندر سے بے چین ہو گیا۔ وہ سوچنے لگا کہ کیا مہیر واقعی احمر کے بارے میں کچھ محسوس کر رہی ہے؟ یا یہ صرف ایک شاعرانہ اتفاق ہے؟ اور سب سے بڑھ کر، کیا مہیر اس کے پروپوزل کو قبول کرے گی یا نہیں؟ <https://www.kitabnagri.com>

مہیر کی مسکراہٹ ریان کے دل میں ایک طوفان برپا کر چکی تھی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچنے لگا کہ شاید مہیر کے سکون کے پیچھے کوئی ایسا فیصلہ چھپا ہے جس کا اثر اس کی زندگی پر ضرور پڑے گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تقریب اپنے عروج پر تھی۔ ہر کوئی خوش تھا، ہنسی مذاق جاری تھا، اور اس موقع کو یادگار بنانے کی بھرپور کوشش ہو رہی تھی۔ لیکن ریان کی نظریں مسلسل مہیر پر تھیں۔ وہ مہیر کے چہرے کی مسکراہٹ اور سکون کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تقریب ختم ہونے کے قریب تھی جب انسٹیٹیوٹ کے اونر نے مائیک پر آکر سب کو مخاطب کیا، "آپ سب نے اس کورس کو کامیابی سے مکمل کیا ہے۔ مجھے آپ سب پر فخر ہے، اور میں دعا گو ہوں کہ آپ کی آنے والی زندگی کامیاب ہو۔ آپ سب کے لیے ایک چھوٹا سا سرپرائز ہے۔"

اس کے بعد ایک ویڈیو پلے کی گئی جس میں تمام طلباء کی یادیں، ہنسی مذاق، اور کورس کے دوران کی گئی محنت کو دکھایا گیا۔ ویڈیو کے آخر میں سب کے نام کے ساتھ ایک ایک پیغام تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

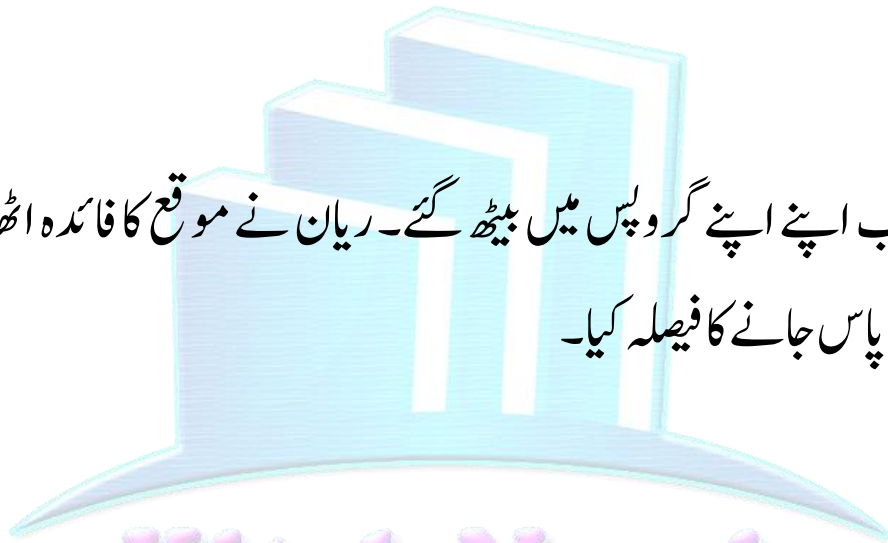
جب مہیر کا نام آیا تو اس کے ساتھ لکھا تھا:

"مہیر، تمہارے عزم، تمہاری خوش مزاجی، اور تمہاری شخصیت نے سب کو متاثر کیا ہے۔ تمہاری مسکراہٹ ہمیشہ ایسے ہی قائم رہے۔ تمہاری زندگی ہمیشہ خوشیوں سے بھرپور ہو!"

Posted On Kitab Nagri

ویڈیو ختم ہوئی تو مہیر کے چہرے پر ایک نرم سی مسکراہٹ تھی، لیکن ریان اس مسکراہٹ کے پیچھے چھپی گہرائی کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تقریب کے بعد سب اپنے اپنے گروپس میں بیٹھ گئے۔ ریان نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مہیر کو اکیلا دیکھ کر اس کے پاس جانے کا فیصلہ کیا۔



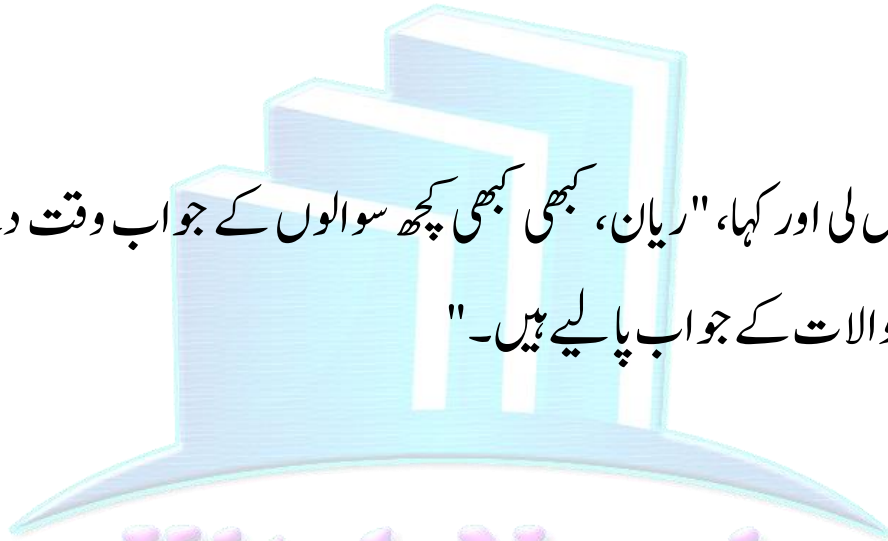
ریان نے مہیر کے قریب جا کر کہا، "مہیر، ایک بات پوچھنی تھی۔"

مہیر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا، "پوچھو، کیا بات ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے تھوڑا جھجھکتے ہوئے کہا، "کیا تم واقعی خوش ہو؟ مطلب... آج تم کچھ الگ ہی لگ رہی ہو۔ سکون میں ہو، لیکن میں نہیں جانتا یہ سکون کیوں ہے۔"

مہیر نے گہری سانس لی اور کہا، "ریان، کبھی کبھی کچھ سوالوں کے جواب وقت دے دیتا ہے۔ شاید اب میں نے اپنے سوالات کے جواب پال لیے ہیں۔"



ریان نے الجھن کے ساتھ پوچھا، "کیا مطلب؟ کیا تم نے فیصلہ کر لیا ہے؟"

مہیر مسکرا کر بولی، "ریان، فیصلے وقت کے ساتھ ہی واضح ہوتے ہیں۔ لیکن ہاں، میں جانتی ہوں کہ اب

مجھے اپنی زندگی کس سمت میں لے کر جانا ہے۔" <https://www.kitabnagri.com>

Posted On Kitab Nagri

ریان نے مزید کچھ پوچھنا چاہا لیکن مہیر نے کہا، "ریان، ابھی ہم سب کے ساتھ یہ لمحے انجوائے کرتے ہیں، باقی باتیں بعد میں ہوں گی۔"

ریان خاموش ہو گیا لیکن اندر سے بے چین تھا۔ وہ جانتا تھا کہ مہیر کے دل میں کچھ چل رہا ہے، اور وہ یہ جاننے کے لیے بے قرار تھا کہ اس کے اور مہیر کے تعلق کا کیا ہو گا۔

تقریب ختم ہو چکی تھی، اور سب اپنے کمروں کی طرف جارہے تھے۔ مہیر بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی کہ ریان نے اسے روک لیا۔

"مہیر، ایک منٹ۔" ریان نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

مہیر نے پلٹ کر ریان کو دیکھا اور مسکراتے ہوئے بولی، "کیا ہوا، ریان؟"

ریان تھوڑا جھجک رہا تھا لیکن پھر ہمت کر کے بولا، "مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے، مہیر۔ لیکن مجھے امید ہے کہ تم سچ بتاؤ گی۔"



مہیر نے اپنی مسکراہٹ برقرار رکھتے ہوئے کہا، "پوچھو، ریان۔"

www.kitabnagri.com

ریان نے گہری سانس لی اور بولا، "مہیر، کیا تم... کیا تم ابھی تک احمد کو بھول نہیں سکیں؟ یا شاید یہ کہنا بہتر ہو گا کہ کیا تم اب بھی اسے چاہتی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

یہ سوال سنتے ہی مہیر کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔ اس نے چند لمحے خاموشی سے ریان کی طرف دیکھا، پھر دھیرے سے بولی:

"ریان، لڑکیاں اگر کسی سے پیار کرتی ہیں تو دل سے کرتی ہیں، دماغ سے نہیں۔ اور جدائی کے بعد یہی ظاہر کرتی ہیں کہ وہ بہت خوش ہیں، لیکن اندر سے ٹوٹ چکی ہوتی ہیں۔ دماغ کہتا ہے کہ وہ اب کبھی لوٹ کر نہیں آئے گا، لیکن دل... دل مانتا ہی نہیں۔ دل کہتا ہے وہ آج بھی لوٹ کر آئے گا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان خاموشی سے اس کے الفاظ سنتا رہا۔ مہیر نے گہری سانس لے کر اپنی بات جاری رکھی:

"شاید میں جلدی سے move on نہیں کر سکتی، اور شاید میں نے خود کو اس حقیقت کے ساتھ جینے کا عادی بنا لیا ہے۔ لیکن ریان، یہ سب وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جائے گا۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان نے ایک پل کے لیے مہیر کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کی، پھر بولا، "تو کیا تم اپنی خوشیوں کا راستہ خود بند کر رہی ہو؟"

مہیر نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "ریان، خوشی کا راستہ دل کے سکون سے جڑا ہوتا ہے، اور دل کو سکون تب ملتا ہے جب وقت اپنے جواب دے دے۔ شاید میرے سوالات کے جواب ابھی باقی ہیں۔"



ریان نے کچھ کہنا چاہا، لیکن مہیر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا، "اب چلتے ہیں، بہت دیر ہو چکی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان خاموشی سے مہیر کو جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔ اس کے اندر ایک کشمکش تھی، ایک بے چینی تھی۔ وہ مہیر کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا، لیکن وہ جانتا تھا کہ مہیر کے دل میں احمد کی یادیں اب بھی زندہ تھیں۔

<https://www.kitabnagri.com>

اس رات ریان کے دل میں کئی سوالات پیدا ہوئے، لیکن وہ جانتا تھا کہ مہیر کے دل کا فیصلہ صرف وقت ہی واضح کرے گا۔



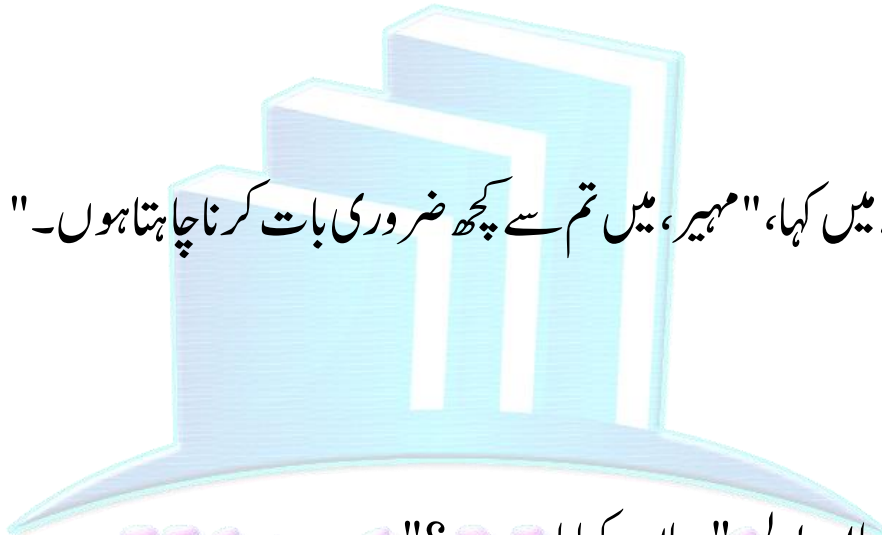
اگلے دن کی صبح

مہیر اپنے گھر واپس آچکی تھی، لیکن ذہنی طور پر وہ اپنے انسٹیٹیوٹ کے آخری دن کی یادوں میں الجھی ہوئی تھی۔ دوسری طرف، ریان پوری رات سوچتا رہا کہ وہ مہیر کے جذبات اور اپنے دل کی باتوں کو کیسے صاف کرے۔ وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ اگلے دن مہیر سے مل کر اپنی بات واضح کرے گا۔

Posted On Kitab Nagri

ریان مہیر کے گھر کے قریب پہنچا اور اسے باہر بلایا۔ مہیر کچھ لمحوں کے لیے حیران ہوئی لیکن پھر خاموشی سے باہر آگئی۔

ریان نے سنجیدہ لہجے میں کہا، "مہیر، میں تم سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔"



مہیر نے ریان کو دیکھا اور بولی، "ریان، کیا بات ہے؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا، "مہیر، تم جانتی ہو، میں تمہارے لیے کتنا سنجیدہ ہوں۔ لیکن تم اب بھی احمد کی یادوں میں ہو۔ کیا تمہیں لگتا ہے کہ تم کبھی آگے بڑھ پاؤ گی؟"

Posted On Kitab Nagri

مہیر نے نظریں جھکا کر دھیرے سے کہا:
"ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہوتے تک۔"

ریان نے گہری نظر سے مہیر کو دیکھا اور بولا، "مہیر، تمہیں خود کو اس اذیت سے نکالنا ہو گا۔"



مہیر نے تلخ مسکراہٹ کے ساتھ کہا:
www.kitabnagri.com

"لوگ کہتے ہیں، کوئی چھوڑ کر جائے تو کوئی مر نہیں جاتا، انہیں بتاؤ

جدائی موت سے زیادہ سخت ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

ریان کی بے چینی بڑھ رہی تھی۔ اس نے ایک اور سوال کیا، "تو کیا تم احمر کی یادوں کو بھلا نہیں سکتی؟"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

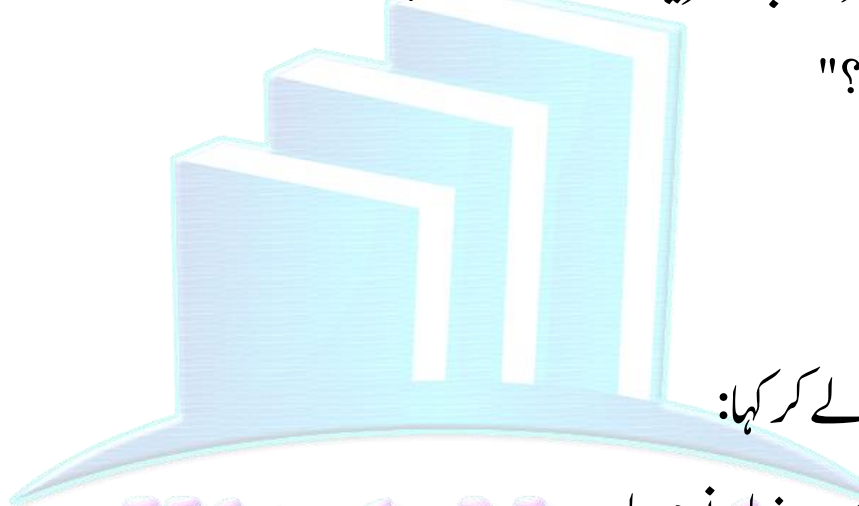
[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

مہیر نے افسردہ لہجے میں جواب دیا:

"کبھی کبھی بہت سی یادیں مٹا کر بھی ہم زندگی میں آگے نہیں بڑھ پاتے۔"

ریان نے مہیر کے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے کہا، "لیکن وہ شخص تو تمہیں چھوڑ گیا، پھر بھی تم اسے کیوں یاد کرتی ہو؟"



مہیر نے گہری سانس لے کر کہا:

"یہ تو بعد میں پتا چلا مجھے، وہ زمانے جیسا ہے۔"

پہلے تو اس شخص نے مجھے سچ میں چاہا تھا۔"

www.kitabnagri.com

ریان کی بے چینی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ اس نے کہا، "تو کیا تم مجھے کوئی موقع نہیں دو گی؟"

مہیر نے درد بھرے لہجے میں جواب دیا:

Posted On Kitab Nagri

"ایک دوسرے کو حوصلہ دے کر جدا ہوئے ہیں ہم۔"

ہم لڑ کر جدا ہوتے تو شاید صبر آ جاتا۔"

ریان نے بے چینی سے کہا، "مہیر، تم کیوں اپنے ماضی کو خود پر حاوی ہونے دے رہی ہو؟"

مہیر نے دھیمی آواز میں کہا:

"جب حقیقت معلوم نہیں تھی تو اس کا یوں چھوڑ جانا واقعی میرے دماغ کی نسوں کو کمزور کر گیا ہے۔"

ریان نے بے بسی سے کہا، "مہیر، دوسرا موقع زندگی میں مل سکتا ہے، کہانیوں میں نہیں۔"

مہیر نے اسے دیکھا اور کہا:

"ریان، دوسرا موقع کہانیوں میں ملتا ہے، اصل زندگی میں نہیں۔"

ریان نے بے قرار ہو کر کہا، "مہیر، پلیز ایک بار مجھ پر یقین کر کے دیکھو۔ میں تمہارے ہر دکھ کے

آگے ڈھال بن کر کھڑا ہوں گا۔ ایک موقع مجھے دو۔"

مہیر نے گہری سانس لی اور نرم مگر پُر درد لہجے میں کہا:

"ریان، میری زندگی اب صرف احمر کی یادوں کا ایک بے جان عکس بن کر رہ گئی ہے۔"

میں نے اسے اپنی دعاؤں میں پایا تھا اور وہی میرے نصیب سے نکل گیا۔

کبھی کبھی انسان اپنی محبت کو پا کر بھی ہار جاتا ہے، اور میں وہ ہارے ہوئے لوگوں میں سے ہوں۔

احمر کی یادیں میرا سرمایہ ہیں، میرا سکون ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

میں انہیں دل سے نکال بھی دوں، تو میری روح خالی ہو جائے گی۔

ریان، محبت کسی کے ساتھ رہنے کا نام نہیں، یہ اس کی خوشیوں میں جینے کا ہنر ہے۔
میں احمر کے بغیر زندہ تو ہوں، لیکن زندہ نہیں۔"

ریان خاموشی سے مہیر کو دیکھ رہا تھا، اس کی آنکھوں میں وہ سوال تھا جس کا جواب شاید الفاظ سے ممکن نہ تھا۔ <https://www.kitabnagri.com>

مہیر نے ایک قدم پیچھے ہٹ کر مزید کہا:

"ریان، میں اپنی ٹوٹی ہوئی کہانی میں تمہیں شامل کر کے تمہاری زندگی کا سکون نہیں چھین سکتی۔
احمر نے مجھے وہ محبت دی جو کتابوں میں پڑھی تھی، اور پھر وہی محبت میرے دل کو ادھورا کر کے چلی گئی۔

اب میرے لیے محبت صرف ایک دعا ہے، اور وہ دعا ہمیشہ احمر کے نام رہے گی۔

www.kitabnagri.com

ریان، ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا اور اپنا دل کسی ایسی کہانی میں لگانا جو ادھوری نہ ہو۔

اور ہاں، میں نے احمر کے لیے اپنے آنسو تو بہت پہلے معاف کر دیے تھے، لیکن اب میں نے اپنے دل کے مقافاتِ عمل کو بھی معاف کر دیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے ہر نماز میں، ہر تہجد میں اپنے رب سے رورو کر دعا کی ہے کہ اے میرے اللہ، شاید وہ مجبور تھا، تو اسے معاف کر دے۔

میں نے اسے معاف کیا، اپنے دل کے ہر کونے میں۔

ریان، مجھے اپنے نصیب کا سفر تنہا طے کرنا ہے، احمر کی یادوں کے ساتھ۔

تمہارے لیے میری یہی دعا ہے کہ تم وہ خوشیاں پاؤ، جو میں نے کھودی ہیں۔

اللہ حافظ، ریان۔"

یہ کہہ کر مہیر وہاں سے چلی گئی، اور ریان وہیں کھڑا، بے بس نگاہوں سے اس کے جاتے قدموں کو دیکھتا رہا۔

مہیر کی باتوں نے ریان کے دل کو زخمی کر دیا، لیکن اس نے جان لیا کہ محبت میں جیت ہمیشہ حاصل کرنے میں نہیں، بلکہ دل سے چھوڑ دینے میں بھی ہوتی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)